فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

اگر تم نہیں جانتے ہو تو عالموں سے پوچھو



الصرف

مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ کے درجہ ہفتم کے واسطے

جسکو

الجناب حافظ حکیم مولانا سید فرمان علی صاحب ممتاز الافاضل مدرس اول

مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ نے تصنیف فرمایا

اور

انجمن رضویہ پٹنہ

کیطرف سے

مطبع سید المطابع واقع گولکھٹہ پٹنہ میں طبع ہوکر ماہ ... سنہ ۱۳۲۵ھ

شائع ہوئی

فہرست مضامین مندرجہ الصرف

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
حمد ونعت وتمہید	۴	نہی	۲۷
تعریفات	۶	اسمائے مشتقہ اسم فاعل	۳۰
فعل ماضی	۹	اسم مفعول	۳۱
ماضی مجہول	۱۲	صفت مشبہ	۳۲
ماضی قریب وغیرہ	۱۳	اسم ظرف اسم آلہ	۳۳
مضارع	۱۴	اسم تفضیل	۳۴
مضارع مجہول	۱۷	اسم وفعل کے اوزان	۳۶
مضارع منفی	۱۸	ثلاثی مجرد کے ابواب	۳۸
ناصب مضارع	۱۹	ثلاثی مزید ورباعی کے ابواب	۴۱
جازم مضارع	۲۱	ملحق برباعی کے ابواب	۴۶
نون تاکید	۲۲	ہفت اقسام	۴۷
امر	۲۵	ہفت اقسام کے تصرفات	۴۹

مضامین	صفحہ
مثال	۵۰
مثال کی گردان	۵۲
تنبیہ نمبر قواعد	۵۳
اجوف	۵۴
القول کی گردان	۵۶
البیع کی گردان	۵۸
الخوف کی گردان	۶۰
اجوف کے ابواب مزید	۶۲
ناقص	۶۴
الدعوۃ کی گردان	۶۶
الرمی کی گردان	۶۷
الرضی کی گردان	۷۰
ناقص کے ابواب مزید فیہ	۷۲
لفیف	۷۴
لفیف کی گردان	۷۵
لفیف کے ابواب مزید فیہ	۷۶
مضاعف	۷۸
المدّ کی گردان	۸۰
مضاعف کے ابواب مزید فیہ	۸۳
مہموز	۸۴
مہموز کی گردان	۸۵
مہموز کے ابواب مزید فیہ	۸۶
مرکبات	۸۷
اشتہار	۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

جس طرح یہ امر مستغنی عن البیان ہی کہ جو شخص عربیت کے وسیع میدان مین قدم رکھنا چاہے اور اسکی غیر محدود راہون کو طے کرنا چاہے تو اسکے لئے علم صرف کا حصول اس سے زیادہ ضروری ہی جتنا کہ دور از قیاس سفر کے قطع منازل کے لئے سواری یا ایک ناپیداکنار دریا کے طے مراحل کے لئے کشتی۔

اُسی طرح یہ بھی کالشمس فی رابعۃ النہار آشکار ہی کہ اس راہ مین موجودہ نصاب کا ایسا کانٹون سے بھری ہوئی گنجان جھاڑیون کا بے پایان جنگل ہی کہ گل علم کا طالب مسافر کیسے ہی ذہن وذکاوت فہم و فطانت کے تیز عربی گھوڑے پر سوار کیون نہو مگر کیا مجال کہ اس جنگل کے

اُٹھنے درختون کی کاواک شاخون اور نوکیلے کانٹون مین اُسکا دامن نہ اُلجھے۔ اور کیا ممکن کہ کچھ عرصہ کے لئے اپنے گھر بار اور منزل مقصو سے دور اسی جنگل کا نہ ہو رہے۔

اگرچہ اسکی صفائی مین ہمارے بعض معزز ہمعصر نے بڑی جانفشانی کی ہو۔ اور حق یہ ہے کہ قابل قدر و داد کار نمایان کیا ہو۔ اسی وجہ سے ملک کے دور دور حصون مین بہت جلد پھیلی اور اکثر لوگون نے اوسے پسند بھی کیا۔

بلکہ سچ یون ہو کہ اگر اُس مین چند خرابیان مثل عدم تادیہ مراد بعنوان خوب۔ و بیان مسائل مشکلہ غیر ضروریہ بیرون از فہم مبتدی و ترک بعض مسائل ضروریہ۔ و اجمال مخل۔ و تطویل مطل۔ و مسامحات وغیرہ وغیرہ نہ ہوتین تو واقعی اس معرکہ مین پھر دوبارہ قدم ڈالنے کی ضرورت نہ ہوتی بلکہ وہی ہر طرح کافی ہوتی۔

مگر انھین امور کے لحاظ اور بعض احباب **انجمن رضویہ** کے اصرار نے مجھے مجبور کیا کہ اُسی ترتیب سے باختلاف بعض مواقع ایک ایسا رسالہ جوان عیوب سے پاک اور مختصر لیکن تقریر ستھری تحریر سلیس بامحاورہ اردو مفہم مطلب مین لکھون۔ اور حقیقت مین نگاہون۔ اور نقاد نظرون کو ہدیہ دون اور طالبین علم کے لئے ایک بکار آمد چیز بناؤن چنانچہ با انصاف ناظرین پر وقت مقابلہ پوشیدہ نہ رہیگا

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی

الراقم الآثم

علی بن محمد المدعو بالسید فرمان علی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لفظ کی تعریف

جو آواز آدمی کے منہ سے نکلے اُسے لفظ کہتے ہین۔ پس اگر معنی دار ہی تو موضوع اور بے معنی ہو تو مہمل۔

کلمہ کی تعریف

جس لفظ موضوع سے ایک معنی سمجھ مین آوے اوسے کلمہ کہتے ہین اور ایکی جمع کلمات ہے

علم صرف کی تعریف

صرف وہ علم ہی جس سے کلمات کے بنانے اور گردانے اور تغیر دینے کا طریقہ معلوم ہو۔

علم صرف کا فائدہ

یہ ہی کہ اس سے کلمات کا تلفظ صحیح طور پر کر سکے۔

علم صرف کا موضوع

ہر علم کا موضوع اُسے کہتے ہین جس کے حالات اُس علم مین بیان کئے جائین

پس علم صرف کا موضوع کلمہ ہے۔

کلمہ کی تقسیم

کلمہ کی تین قسمین ہین۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

اسم

وہ کلمہ ہی جو بغیر ملائے دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتائے۔ اور اوس مین تینون زمانون (ماضی مستقبل حال) مین سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ اسم کی تین قسمین ہین۔ جامد۔ مصدر۔ مشتق۔

جامد

وہ اسم ہی جو کسی لفظ سے بنا ہو۔ اور نہ اُس سے کوئی لفظ بنے جیسے رَجُلٌ (مرد)

مصدر

وہ اسم ہی جس سے صیغے بنائے جائین۔ اور فارسی مین اُسکے آخر مین دن یا تن اور اُردو مین نا نکلے۔ جیسے اَلضَّرْبُ زدن (مارنا)

مشتق

وہ اسم ہی جو مصدر سے اس طرح بنایا جائے کہ اُس کے اصلی حروف اور معنی باقی ہون جیسے ضرب سے ضَارِبٌ (مارنیوالا)

فعل

وہ کلمہ ہی جو بغیر ملائے دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتائے اور اُس مین تینون

زمانوں مین سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اُسنے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہی یا ماریگا) اسکی بھی تین قسمین ہین۔ ماضی۔ مضارع۔ امر۔

ماضی

وہ فعل ہی جس سے کسی کام کا گذشتہ زمانہ مین ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) نَصَرَ (اُسنے مدد کی)

مضارع۔

وہ فعل ہی جس سے کسی کام کا موجود یا آیندہ زمانہ مین ہونا یا کرنا سمجھا جائے جیسے یَشْرُفُ (وہ بزرگ ہوتا ہی یا ہوگا) یَقْتُلُ (وہ قتل کرتا ہی یا کریگا۔

امر

وہ فعل ہی جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہو جیسے اِذْهَبْ (جا)

لازم

وہ فعل ہی جسے فاعل (کام کرنے والا) کے علاوہ مفعول بہ (جسپر فعل واقع ہو) کی ضرورت نہ ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)

متعدی

وہ فعل ہی جسے فاعل کے علاوہ مفعولؔ کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید نے عمرو کو مارا)

معروف

وہ فعل ہی جسکا فاعل معلوم ہو اسیوجہ سے اسکو معلوم بھی کہتے ہین جیسے فَتَحَ (اُسنے کھولا)

مجہول

وہ فعل ہی جسکا فاعل معلوم نہو جیسے شُرِبَ الْمَاءُ (پانی پیا گیا) اس سے پینے والا معلوم ہوا

مثبت

وہ ہی جس سے کسی کام کا کرنا سمجھا جائے جیسے غَسَلَ (اُس نے دھویا)

منفی

وہ ہی جس سے کسی کام کا نہ کرنا سمجھا جائی جیسے مَا لَبِسَ (اُس نے نہین پہنا)

فعل ماضی

تمہید

قاعدے کے موافق ہر فعل کے اٹھارہ صیغے ہونے چاہیے کیونکہ فاعل یا متکلم (بات کرنے والا) ہی یا مخاطب (جس سے بات کیجائے) یا غائب (جسکی بات کیجائے) اور پھر ہر ایک یا مذکر ہے یا مونث اور پھر ہر ایک یا واحد ہی یا تثنیہ یا جمع پس یون ہونے چاہیے۔ ۳ مذکر غائب ۳ مونث غائب۔ ۳ مذکر حاضر۔ ۳ مونث حاضر ۳ مذکر متکلم۔ ۳ مونث متکلم مگر متکلم مین مثل فارسی کے بجائے چھ صیغون کے دو پر اکتفا کی گئی ہی۔ ایک واحد متکلم جو مذکر مونث دونون کے لئے ایک صیغہ ہی۔ دوسرا جمع متکلم جو تثنیہ جمع مذکر مونث سب کے واسطے ایک ہی صیغہ ہی۔

بحث اثبات فعل ماضی معروف

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد	فعل	فعلت	فعلت	فعلت	فعلت	
تثنیہ	فعلا	فعلتا	فعلتما	فعلتما	فعلنا	
جمع	فعلوا	فعلن	فعلتم	فعلتن		

ماضی کے لام کلمہ (اخیر حرف) کو ہمیشہ زبر ہوا کرتا ہی مگر عین کلمہ (دوسرا حرف) کو کبھی فتحہ (زبر) ہوتا ہی کبھی کسرہ (زیر) کبھی ضمہ (پیش) امثلہ ذیل پر غور کرو اور گردان کرجاؤ۔

ماضی مفتوح العین

نصر (اُسنے مدد کی) دخل (اُسنے کھولا) طلب (اوس نے ڈھونڈا) قتل (اُسنے مار ڈالا) اکل (اُسنے کھایا) ضرب (اُسنے مارا) غسل (اُسنے دھویا) ذھب (وہ گیا) جلس (وہ بیٹھا) فصل (اوسنے جدا کیا) منع (اوسنے روکا) صبغ (اُسنے رنگا)

ماضی مکسور العین

علم (اوسنے جانا) فھم (اُسنے سمجھا) حفظ (اوسنے یاد کیا)

شَهِدَ (اوسنے گواہی دی) حَمِدَ (اُسنے تعریف کی) جَہِلَ (اُسنے نہ جانا)

شَرِبَ (اُسنے پیا) لَبِسَ (اوسنے پہنا) حَسِبَ (اوسنے گمان کیا)

سَمِعَ (اوسنے سنا) نَعِمَ (اُسنے نعمت پائی) خَسِرَ (اُسنے نقصان اٹھایا)

ماضی مضموم العین

کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) شَرُفَ (وہ شریف ہوا) لَطُفَ (وہ پاکیزہ ہوا۔)

قَرُبَ (وہ نزدیک ہوا) بَعُدَ (وہ دور ہوا) کَثُرَ (وہ زیادہ ہوا)

طَہُرَ (وہ پاک ہوا) کَبُرَ (وہ بڑا ہوا) حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا)

ضَعُفَ (وہ کمزور ہوا) عَظُمَ (وہ بزرگ ہوا)

امتحان

(۱) فَعَلْتِ فَعَلْتِ فَعَلْتُنَّ فَعَلْنَا فَعَلْتُمَا کیا کیا صیغے ہیں

(۲) نَصَرَ سے تثنیہ مونث غائب ضَرَبَ سے واحد مونث غائب دَخَلَ سے تثنیہ مذکر غائب قَتَلَ سے جمع مذکر غائب بتاؤ۔

(۳) عَلِمَ سے جمع مذکر حاضر فَہِمَ سے جمع مونث حاضر شَہِدَ سے واحد متکلم شَرِبَ سے جمع متکلم کیا آوے گا۔

(۴) کَرُمَ سے واحد مذکر و مونث حاضر اور شَرُفَ سے واحد متکلم اور حَسُنَ سے جمع مونث غائب۔ اور طَہُرَ سے تثنیہ مونث غائب اور کَبُرَ سے تثنیہ مونث و مذکر حاضر کیا آوے گا۔

(۵) اسکی عربی بتاؤ۔ وہ گیا۔ تو نے دھویا۔ وہ بیٹھی۔ مینے روکا۔ ہمنے رنگا اُن سب عورتون نے پہنا۔ تم سب عورتین کمزور ہوئین۔

ماضی مجہول

ماضی معروف سے اس طرح بنتا ہی۔ کہ پہلے حرف کو ضمہ دین اور دوسرے کو کسرہ اگر نہو۔ اور لام کو اپنی حالت پر چھوڑ دین۔ جیسے ضُرِبَ (وہ مارا گیا)

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم	
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	فُعِلَ	فُعِلَتْ	فُعِلْتَ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُ	
تثنیہ	فُعِلَا	فُعِلَتَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْنَا	
جمع	فُعِلُوْا	فُعِلْنَ	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتُنَّ		

ہدایت

(۱) ماضی معروف کے عین کو تینون اعراب ہوتے تھے۔ مگر ماضی مجہول کا عین ہمیشہ مکسور ہوتا ہے

(۲) ماضی مجہول صرف اونھین فعلون سے بنتا ہی جو متعدی ہوتے ہین۔

(۳) مذکورہ گردان کے مطابق گذشتہ صیغون کو گردانو جیسے نُصِرَ ضُرِبَ وغیرہ۔

ماضی قریب

لفظ قد ماضی مطلق کے شروع مین بڑھانے سے بنتا ہو جیسے قَدْ فَعَلَ۔

ماضی بعید

لفظ کانَ ماضی مطلق کے شروع مین بڑھانے سے بنتا ہو جیسے کَانَ فَعَلَ۔

ماضی ناتمام

لفظ کانَ مضارع کے شروع مین لگانے سے بنتا ہو جیسے کَانَ یَفْعَلُ۔

ہدایت

لفظ قَدْ مین کوئی تغیر کسی صیغہ مین نہین ہوتا۔ کانَ مین مثل صیغہاے ماضی کے تغیر ہوتا جایگا۔ جیسے کَانَ کَانَا کَانُوْا کَانَتْ کَانَتَا کُنَّ کُنْتَ۔ الخ

ماضی منفی

ماضی کے شروع مین۔ مَا۔ یا لَا بڑھانے سے بنتا ہو جیسے مَا فَعَلَ لَا فَعَلَ۔ (اُسنے نہین کیا) اسی طرح اور صیغون کو بھی گردان جاؤ۔

امتحان

(۱) غَسَلَ کا ماضی قریب اور عَلِمَ کا ماضی بعید مجہول اور جَلَسَ کا ماضی بعید معروف گردانو۔

نوٹ ماضی احتمالی و تمنائی وغیرہ کے بنانے کی ترکیبین چونکہ مبتدی متعلمین کے فہم سے زاید تھین اسوجہ سے نہین بیان کی گئین ۱۲ منہ

+ + + + + + + + + + + + +

(۲) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔ کُنتُ۔ ضَرَبْتُ۔ قَدْ شَرِبتَا۔ کُنتِ غَسَلْتِ۔ قَدْ عَلِمْتُمْ قَدْ سَمِعْتَ مَا جَهِلْتُمَا۔ لَا سَمِعْتَ وَلَا حَسُنْتَ۔ مُنِعْتَ۔ شَرِبْتُنَّ قَدْ جَلَسَ۔

(۳) اسکی عربی بتاؤ۔ مین نہایا تھا۔ تو نے سنا ہی۔ وہ سب بیٹھی تھین۔ وہ پاک بنو ہوا۔ وہ دور ہوئی۔

(۴) صیغہاے ذیل کو صحیح بناؤ۔ کَانَ نَصَرتَ۔ کُنتُ جَهِلْتُنَّ۔ کُنَّا غسل

(۵) صیغہاے ذیل صحیح ہین یا غلط کُنتِ ضَرَبتَ۔ کُنَّ سَمِعْنَ۔ کُنتُمَا ضَعُفتَا۔

مضارع

ان چار حرفون۔ الف۔ ت۔ ی۔ ن (جنکا مجموعہ اَتَین کہوتا ہے) مین سے کسی ایک حرف کو ماضی کے شروع مین لگانے سے بنتا ہے۔ یہ حروف ترکیب ذیل سے لگائے جاتے ہین۔

الف صرف ایک صیغہ واحد متکلم مین۔

ت آٹھ صیغون مین ۳ مذکر حاضر۔ ۳ مونث حاضر۔ ۲ واحد و تثنیہ مونث غائب

ی چار صیغون مین۔ ۳ مذکر غائب۔ ۱ جمع مونث غائب۔

ن۔ صرف ایک صیغہ جمع متکلم مین۔

مضارع کے پانچ صیغون کے آخر مین رفع (پیش) ہوتا ہی واحد مذکر غائب واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ دو صیغے متکلم کے۔

مضارع کے سات صیغون کے آخر مین نون اعرابی (جو نون اعراب کے بدلے مین ہو) آتا ہی۔ چارون تثنیہ۔ جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد مونث حاضر مگر چارون تثنیہ والے نون کو جر (زیر) ہوتا ہی۔ اور باقی کو نصب (زبر) ہوتا ہی دو صیغون مین نون ضمیر آتا ہی۔ جو کبھی ساقط نہین ہوتا۔ جمع مونث غائب جمع مونث حاضر۔ ان دو نون کو ہمیشہ فتحہ ہوتا ہی۔

واحد مونث حاضر مین بعد لام کے ی بڑھائی جاتی ہی۔

بحث اثبات فعل مضارع معروف

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر مونث
واحد	یَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلِیْنَ	اَفْعَلُ
تثنیہ	یَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	نَفْعَلُ
جمع	یَفْعَلُوْنَ	یَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلْنَ	

تنبیہ

ان چودہ صیغون مین۔ چار صیغے مشترک ہین۔

تَفْعَلُ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب مین۔

تَفْعَلَانِ تثنیہ مونث غائب تثنیہ مذکر حاضر تثنیہ مونث حاضر مین۔

أَفْعَلُ۔ واحد مذکر متکلم۔ واحد مونث متکلم مین

نَفْعَلُ۔ تثنیہ مذکر متکلم۔ تثنیہ مونث متکلم۔ جمع مذکر متکلم جمع مونث متکلم مین۔

فائدہ

ماضی معروف کی طرح مضارع معروف کا عین بھی کبھی مفتوح اور کبھی مکسور اور کبھی مضموم ہوتا ہی۔ ذیل کی مثالون کو غور کرو اور گردان کرجاؤ۔

مضارع مفتوح العین

یَمْنَعُ (وہ روکتا ہی یا روکیگا) یَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائیگا۔)
یَصْبَغُ (وہ رنگتا ہی یا رنگیگا۔) یَعْلَمُ (وہ جانتا ہی یا جانیگا)
یَفْهَمُ (وہ سمجھتا ہی یا سمجھے گا۔ یَشْرَبُ (وہ پیتا ہی یا پیے گا۔)
یَلْبَسُ (وہ پہنتا ہی یا پہنے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا۔)
یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہی یا کھولے گا۔

مضارع مکسور العین

یَضْرِبُ (وہ مارتا ہی یا مارے گا) یَغْسِلُ (وہ دھوتا ہی یا دھوئیگا۔)
یَجْلِسُ (وہ بیٹھتا ہی یا بیٹھے گا) یَفْصِلُ (وہ جدا کرتا ہی۔ یا کرے گا۔
یَحْسِبُ (وہ گمان کرتا ہی یا کرے گا۔) یَنْعِمُ (وہ نعمت پاتا ہی یا پایگا)
یَکْذِبُ۔ (وہ جھوٹ بولتا ہی یا بولے گا) یَظْلِمُ (وہ ظلم کرتا ہے یا کریگا۔ یَغْلِبُ (غلبہ کرتا ہی یا کرے گا۔

مضارع مضموم العین

یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کریگا) یَدْخُلُ وہ اندر آتا ہے یا آئے گا
یَقْتُلُ (وہ مارڈالتا ہے۔ یا مار ڈالیگا) یَاکُلُ (وہ کھاتا ہی یا کھائیگا۔
یَقْرُبُ (وہ نزدیک ہوتا ہی یا ہوگا) یَکْرُمُ (وہ بزرگ ہوتا ہی یا ہوگا۔
یَطْلُبُ (وہ ڈھونڈھتا ہی یا ڈھونڈھیگا) یَبْعُدُ (وہ دور ہوتا ہی یا ہوگا)
یَلْطُفُ (وہ پاکیزہ ہوتا ہے یا ہوگا۔

امتحان

(۱) تَجْلِسُ۔ تَغْسِلَانِ۔ کیا کیا صیغے ہین۔

(۲) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ۔ یَصْبَغُوْنَ۔ نَشْرِبُ۔ تَقْتُلِیْنَ۔

(۳) انکی عربی بتاؤ۔ وہ رنگے گی۔ وہ لوگ دھو رہے ہین۔
تو اندر آئے گی۔ مین کھاتا ہون۔ وہ جدا کرتے ہین۔

(۴) مَنَعَ سے مضارع جمع مونث غائب اور کَرُمَ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ اور شَرِبَ سے واحد مونث حاضر کیا آوے گا۔

(۵) یَقْتُلُوْنَ۔ تَعْلَمِیْنَ۔ تَفْتَحْنَ۔ کیا صیغے ہین۔

مضارع مجہول

مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔ کہ علامت مضارع کو ضمہ دین اور
عین کو فتحہ دین اگر نہ ہو۔ اور لام کو اپنے حالت پر چھوڑ دین۔

بحث اثبات فعل مضارع مجہول

صیغے	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر و مونث
واحد	یُفعَلُ	تُفعَلُ	تُفعَلُ	تُفعَلِین	اُفعَلُ
تثنیہ	یُفعَلانِ	تُفعَلانِ	تُفعَلانِ	تُفعَلانِ	نُفعَلُ
جمع	یُفعَلُونَ	یُفعَلنَ	تُفعَلُونَ	یُفعَلنَ	

تنبیہ

مضارع مجہول کا عین کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ معروف کی بحث مین جو مثالین مختلف حرکات سے لکھی گئی ہین۔ اُن سبکو ایک سان گردان جاؤ۔

مضارع منفی

مضارع کے شروع مین ما یا لا بڑھانے سے بنتا ہے۔ اور یہ ظاہر مین کچھ عمل نہین کرتا۔ صرف معنی مین مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔ جیسے مَا یَفعَلُ۔ لَا یَفعَلُ (نہین کرتا ہے یا نہین کریگا) مَا یُفعَلُ۔ لَا یُفعَلُ (نکیا جاتا ہے نکیا جائیگا)

امتحان

(۱) یذہبُ۔ ینصرُ۔ یغسِلُ۔ یکرُمُ۔ ان صیغون کا مضارع مجہول ہو سکتا ہے یا نہین۔

(۲) اسکی عربی بناؤ :- وہ نہین کھائی جائیگی - مین مارڈالا جاؤن گا تم سب پہنائی جاؤگی - تم نہین مارے جاؤگے - ہم نہین پیینگے -

(۳) لَا تَطْهُرُ - لَا تَكْثُرُوْنَ - تُسْمَعِيْنَ - کیا کیا صیغے ہین -

(۴) فتحے سے جمع مونث غائب فَهِمَ سے جمع مذکر غائب - شَهِدَ سے تثنیہ مذکر حاضر مضارع مجہول کا صیغہ کیا آوے گا -

(۵) ذیل کے صیغے صحیح ہین یا نہین - يَدْخُلُوْنَ - تُسْمَعِيْنَ - يَضْرِبْنَ -

ناصب مضارع

(مضارع کو زبر دینے والے)

أَنْ - لَنْ - كَيْ - إِذَنْ - چار حرف ہین منجملہ انکے لَنْ - مضارع مین چند تغیر پیدا کرتا ہے - پانچ صیغون مین نصب کرتا ہے - واحد مذکر غائب - واحد مونث غائب - واحد مذکر حاضر دو صیغے متکلم کے سات صیغون سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے - مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی مین کر دیتا ہے - جیسے لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہ کریگا) لَنْ يُفْعَلَ - (وہ ہرگز نہ کیا جاے گا -)

بحث نفی تاکید بلن فعل مضارع معروف

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر و مونث
واحد	لَنْ یَّفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلِی	لَنْ اَفْعَلَ
تثنیہ	لَنْ یَّفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ نَفْعَلَ
جمع	لَنْ یَّفْعَلُوْا	لَنْ یَّفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعَلْنَ	

بحث نفی تاکید بلن فعل مضارع مجہول

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر و مونث
واحد	لَنْ یُّفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلِی	لَنْ اُفْعَلَ
تثنیہ	لَنْ یُّفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ نُفْعَلَ
جمع	لَنْ یُّفْعَلُوْا	لَنْ یُّفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلْنَ	

ہدایت

اس گردان پر بھی زیادتی مشق کے لئے یعلم۔ ینصر وغیرہ کو دونوں طرح گردان کرجاؤ۔

جازم مضارع

انْ۔ لَمْ۔ لَمَّا۔ لامِ امر۔ لائے نہی۔ ہین۔ منجملہ ان کے لَمْ

مضارع مین چند تغیر پیدا کرتا ہے۔

۱ پانچ صیغون مین جزم کرتا ہے (وہی صیغے جن مین لَن نصب کرتا ہے)

اور اگر ان صیغون کے آخر مین حرف علت (و ا ی) ہو تو گرا دیتا ہے۔

جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ بخشی سے لم یخش۔ یَرْمِی سے لَمْ یَرْمِ۔

۲ سات صیغون سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔

۳ مضارع کو ماضی منفی کے معنی مین کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اُسنے نہین کیا) لَمْ یُفْعَلْ (وہ نہین کیا گیا)

بحث نفی جحد بلم فعل مضارع معروف

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر مونث
واحد	لَمْ یَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلِی	لَمْ اَفْعَلْ
مثنیہ	لَمْ یَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ نَفْعَلْ
جمع	لَمْ یَفْعَلُوْا	لَمْ یَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلْنَ	

بحث نفی جحد بلم فعل مضارع مجہول

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر ومونث
واحد	لم یُفعَل	لم تُفعَل	لم تُفعَل	لم تُفعَلِی	لم اُفعَل
تثنیہ	لم یُفعَلا	لم تُفعَلا	لم تُفعَلا	لم تُفعَلا	لم نُفعَل
جمع	لم یُفعَلُوا	لم یُفعَلنَ	لم تُفعَلُوا	لم تُفعَلنَ	

تنبیہ

اس گردان پر بھی صیغہائے مذکورہ سابقہ کو گردان کر جاؤ۔

نون تاکید

دو طرح کا ہوتا ہے ثقیلہ (مشدّد) خفیفہ (ساکن) یہ دونوں نون مضارع کے آخرمین آتے ہین۔ اور اُسکے شروع مین۔ لام مفتوح تاکید کا بھی لایا جاتا ہے

نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغون مین آتا ہے۔ اور اوسکے آنے سے چند تغیر مضارع مین پیدا ہوتے ہین۔

۱ ساتون صیغون سے نون اعرابی گرجاتا ہے۔ اور جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر سے و اور واحد مونث حاضر سے ی۔

۲ جمع مونث غائب. جمع مونث حاضر کے نون کے بعد الف فاصل

لایا جاتا ہے۔

۳ نون ثقیلہ کے قبل ان دو نون صیغون مین اور چارون تثنیون مین الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب۔ جمع مذکر حاضر مین مضموم۔ اور واحد مونث حاضر مین مکسور۔ اور باقی صیغون مین مفتوح۔

۴ خود نون ثقیلہ الف والے چھ صیغون مین مکسور ہوتا ہے اور باقی آٹھ مین مفتوح

نون خفیفہ

صرف انھیں آٹھ صیغون مین آتا ہے۔ جن مین الف نہین آتا۔ اور اور اسکا ماقبل مثل نون ثقیلہ مفتوح۔ مکسور۔ مضموم ہوتا ہے۔

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع معروف

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر مونث
واحد	لَیَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلِنَّ	لَاَفْعَلَنَّ
تثنیہ	لَیَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَنَفْعَلَنَّ
جمع	لَیَفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	

بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع مجہول

صیغہ	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر مونث
واحد	لَيُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَأُفْعَلَنَّ
تثنیہ	لَيُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَنُفْعَلَنَّ
جمع	لَيُفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	

بحث لام تاکید با نون خفیفہ فعل مضارع

معروف					مجہول			
مذکر		مونث			مذکر		مونث	
واحد	جمع	واحد	جمع		واحد	جمع	واحد	جمع
لَيَفْعَلَنْ	لَيَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلَنْ	•	غائب	لَيُفْعَلَنْ	لَيُفْعَلُنْ	لَتُفْعَلَنْ	•
لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلِنْ	•	حاضر	لَتُفْعَلَنْ	لَتُفْعَلُنْ	لَتُفْعَلِنْ	
لَأَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ			متکلم	لَأُفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ		

امتحان

(۱) حروف ناصب فعل مضارع کیا ہین۔

(۲) لَنْ مضارع مین کیا کیا تغیر پیدا کرتا ہے۔

(۳) لَمْ کیا ہے اور کیا کیا عمل کرتا ہے۔

(۴) لَمْ تَذْهَبِیْ۔ لَنْ تَنْصُرَا۔ لَمْ تَجْلِسُوا۔ لَنْ تَفْتَحُوا کیا صیغے ہین۔ اور انکے معانی کیا ہین۔

(۵) لَمْ یَحْفَظْنَ کا نون کیون نہین گرا۔

(۶) لَمْ یَدْعُ کی اصل کیا تھی۔

(۷) قَرُبَ کا نفی تاکید بلن اور حَسِبَ کا نفی جحد بلم گردانو۔

(۸) ذیل کے جملون کی عربی بتاؤ۔ اُس عورت نے نہین دھویا۔ مین ہرگز نہ مارون گا۔ تم دونون ہرگز نہ کھولوگے۔ وہ نہین نزدیک ہوا۔ تم ہرگز نہ بیٹھوگی۔

(۹) مَا فَعَلَ۔ اور لَمْ یَفْعَلْ مین کچھ فرق ہے یا نہین۔

(۱۰) لَنْ بھی حروف علت کو گرا دیتا ہے یا نہین۔

امر حاضر معروف

مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنتا ہے۔ کہ علامت مضارع کے حذف کرنے کے بعد دیکھین کہ متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہے

تو آخر کو ساکن کر دین جیسے تَعِدُ سے عِدْ (وعدہ کر) اور اگر آخر مین حرف علت ہو تو گرا دین جیسے تَقِی سے قِ ۔ (نگاہ رکھ)

اور اگر ساکن ہو تو اُسکے بعد والے حرف کو دیکھین کہ مضموم ہے یا مفتوح و مکسور ۔ اگر مضموم ہے تو ہمزہ وصل مضموم اور اگر مفتوح و مکسور ہے تو ہمزہ وصل مکسور شروع مین لائین ۔ اور آخر مین جزم دین ۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ۔ اور تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ۔ اور اگر آخر مین حرف علت ہو تو گرا دین ۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ ۔ تَرْمِیْ سے اِرْمِ ۔ نون اعرابی بھی گر جاتا ہی

بحث امر حاضر معروف

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

امر مجہول کے کل صیغے اور معروف کے غائب و متکلم کے صیغے مضارع کے شروع مین لام امر مکسور بڑھانے سے بنتے ہین ۔

لام امر کا عمل بھی مثل لم کے ہے ۔ صرف معنی مین فرق ہے جیسے لِیَفْعَلْ ۔ (اُسے چاہئے کہ کرے) ۔ متکلم کے صیغے غائب کے ساتھ بیان ہوئے ہین ۔

بحث امر حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

بحث امر غائب معروف

لِيَفْعَلْ ۔ لِيَفْعَلَا ۔ لِيَفْعَلُوْا ۔ لِتَفْعَلْ ۔ لِتَفْعَلَا
لِيَفْعَلْنَ ۔ لِاَفْعَلْ ۔ لِنَفْعَلْ ۔

بحث امر غائب مجهول

لِيُفْعَلْ ۔ لِيُفْعَلَا ۔ لِيُفْعَلُوْ ۔ لِتُفْعَلْ ۔ لِتُفْعَلَا
لِيُفْعَلْنَ ۔ لِاُفْعَلْ ۔ لِنُفْعَلْ ۔

تنبیہ

امر کے کل صیغون مین نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مثل مضارع کے آتا ہے
زیادتی مشق کے لئے ۔ ہر اک کو گردان جاؤ ۔ جیسے
اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ ۔
اِفْعَلَنْ ۔ اِفْعَلُنْ ۔ اِفْعَلِنْ ۔ علے ہذا القیاس ۔

نہی

مضارع کے شروع مین لا بڑھانے سے بنتی ہے یہ لا ۔ لائے نفی
کے علاوہ ہے ۔ لا نفی ۔ لفظ مین کچھ عمل نہین کرتا ۔ اور یہ لا مضارع
مین چند تغیر پیدا کرتا ہے ۔

(۱) نون اعرابی کو گرا دیتا ہے ۔

(۲) پانچ صیغون مین جزم کرتا ہے اور آخر مین حرف علت ہو تو گرا دیتا ہے

(۳۳) فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنے مین کر دیتا ہے جیسے لَا تَفْعَلُ (مت کر)

بحث نہی حاضر معروف

لَا تَفْعَلْ ۔ لَا تَفْعَلَا ۔ لَا تَفْعَلُوْا ۔ لَا تَفْعَلِیْ ۔ لَا تَفْعَلَا ۔ لَا تَفْعَلْنَ

بحث نہی حاضر مجہول

لَا تُفْعَلْ ۔ لَا تُفْعَلَا ۔ لَا تُفْعَلُوْا ۔ لَا تُفْعَلِیْ ۔ لَا تُفْعَلَا ۔ لَا تُفْعَلْنَ

بحث نہی غائب معروف

لَا یَفْعَلْ ۔ لَا یَفْعَلَا ۔ لَا یَفْعَلُوْا ۔ لَا تَفْعَلْ ۔ لَا تَفْعَلَا
لَا یَفْعَلْنَ ۔ لَا اَفْعَلْ ۔ لَا نَفْعَلْ

بحث نہی غائب مجہول

لَا یُفْعَلْ ۔ لَا یُفْعَلَا ۔ لَا یُفْعَلُوْا ۔ لَا تُفْعَلْ ۔ لَا تُفْعَلَا
لَا یُفْعَلْنَ ۔ لَا اُفْعَلْ ۔ لَا نُفْعَلْ ۔

تنبیہ

۱ اسکے آخر مین بھی نون ثقیلہ و خفیفہ مثل مضارع کے بڑھایا جاتا ہے جیسے
لَا تَفْعَلَنَّ ۔ لَا تَفْعَلَانِّ ۔ لَا تَفْعَلُنَّ ۔ لَا تَفْعَلِنَّ ۔ لَا تَفْعَلَانِّ
لَا تَفْعَلْنَانِّ
لَا تَفْعَلَنْ ۔ لَا تَفْعَلُنْ ۔ لَا تَفْعَلِنْ ۔ علی ہذا القیاس

۲ زیادتی مشق کے واسطے دوسرے صیغے مثل لَا تَنْصُرْ وغیرہ کے گردان جاؤ

امتحان

(۱) امر حاضر معروف کے بنانے کا کیا قاعدہ ہے۔

(۲) لام امر کن صیغون مین آتا ہے۔

(۳) فَتَحَ سے واحد مذکر۔ اور شَرِبَ سے واحد مونث۔ اور سمع سے

جمع مونث حاضر کے صیغے بتاؤ۔

(۴) اسکی عربی بتاؤ۔ اندر آ۔ تم دونون بزرگ ہو۔ تم سب قریب

ہوجاؤ۔ تم دو عورتین مارو۔

(۵) ذیل کے صیغے بتاؤ۔ لِيَشْرِبْنَ۔ لَا غْسِلْ۔ لَا تَعْدِلُوْا

(۶) لَا تَخْرُجُنَّ۔ اِغْسِلْنَ۔ اِفْهَمِیْ۔ اِذْهَبُوْا۔

اِسْمَعْنَ کیا صیغے ہین۔

(۷) لائے نفی و لائے نھی مین کیا فرق ہے۔

(۸) امر غائب معروف یا نون ثقیلہ اور نہی حاضر مجہول یا نون خفیفہ گردانو

(۹) امر حاضر معروف با نون خفیفہ کے تین ہی صیغے کیون ہین۔

(۱۰) یرضی کا امر غائب مجہول اور امر حاضر مجہول کیا آوے گا۔

(۱۱) لِ کیا صیغہ ہے۔

(۱۲) لائے نھی کیا عمل کرتا ہے۔

اسم مشتق

کی چھ[6] قسمیں ہین۔ اسم[1] فاعل۔ اسم[2] مفعول۔ صفت[3] مشبہ۔ اسم[4] ظرف۔ اسم[5] آلہ۔ اسم[6] تفضیل۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے۔ جس سے وہ ذات سمجھی جاسے جس سے فعل واقع ہوا ہو جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

بنانے کا طریقہ

یہ اسم ف کے بعد الف بڑھانے اور عین کو کسرہ اور لام کو تنوین (نون ساکن) دینے سے بنتا ہے۔

تنبیہ

اسکے چھ ہی صیغے ہوتے ہین جو حاضر۔ غائب۔ تکلم۔ سب مین کام آتے ہین۔

بحث اسم فاعل

مونث			مذکر		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَانِ	فَاعِلٌ

ہدایت

اسکے وزن پر ضَارِبٌ۔ جَالِسٌ۔ فَاتِحٌ۔ آکِلٌ۔ ذَاھِبٌ
سَامِعٌ۔ عَالِمٌ۔ شَارِبٌ۔ شَاھِدٌ وغیرہ کو گردان جاؤ۔

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے۔ جس سے وہ ذات سمجھی جائے جسپر فعل واقع ہوا ہو
جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا گیا)

بنانے کا طریقہ

یہ اسم ف کے پہلے میم مفتوح۔ اور عین کے بعد واؤ بڑھانے اور
عین کو ضمہ اور لام کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ اسکے بھی اسم فاعل
کی طرح چھ ہی صیغے آتے ہیں۔

بحث اسم مفعول

مذکر			مونث		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

ہدایت

زیادتی مشق کے لئے۔ مَضْرُوْبٌ۔ مَنْصُوْرٌ۔ مَفْتُوْحٌ۔ مَاکُوْلٌ

مَسۡمُوۡعٌ۔ مَعۡلُوۡمٌ۔ مَشۡرُوۡبٌ۔ مَشۡھُوۡدٌ۔ وغیرہ کو گردان جاؤ

تنبیہ

اسم مفعول صرف اونھین فعلون سے بنتا ہے جو متعدی ہین۔

صفت مشبہ

وہ اسم مشتق ہے۔ جس سے وہ ذات سمجھی جائے جس مین مصدر بمعنی پائداری کے ساتھ قائم ہو۔

تنبیہ

(۱) اسکے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہین ہے۔ مگر اسکے صیغے اکثر آٹھ وزن پر آتے ہین۔ فَعَالٌ۔ فَعِیۡلٌ۔ فَعُوۡلٌ۔ فَعَلٌ۔ فَعِلٌ فَعۡلٌ۔ فُعۡلٌ۔ فِعۡلٌ۔ جسکی مثال اس شعر سے واضح ہوتی ہے۔

صَعۡب است و شَرِیۡف است وجَبان است وحَسَن ٭

صِفۡر است و ذَلُوۡل است جُنُب دان وخَشِن ٭

(۲) اسکی گردان اور معنی مثل اسم فاعل کے ہے۔

(۳) اس مین اور اسم فاعل مین دو فرق ہین۔ ۱ اسم فاعل فعل لازم و متعدی دونون سے بنتا ہے۔ اور یہ صرف لازم سے۔ ۲ اسم فاعل سے عارضی صفت سمجھی جاتی ہے۔ اور اس سے صفت ثابت (پائدار)

اسم ظرف

وہ اسم ہے جس سے وہ زمانہ یا مکان جس مین فعل واقع ہوا ہو۔ سمجھا جائے۔ جیسے مَضرَبٌ (مارنے کی جگہ یا زمانہ)

بنانے کا طریقہ

یہ اسم ف کے پہلے میم مفتوح بڑھانے اور لام کو تنوین دینے سے بنتا ہے اسکے تین صیغے ہوتے ہین جو مذکر مونث حاضر غائب متکلم سب مین کام آتے ہین۔

بحث اسم ظرف

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ

تنبیہ

اسکا صیغہ مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مفتوح العین اور مکسور العین سے مکسور آتا ہے۔ جیسے مَشرَبٌ مَعبَدٌ مَجلِسٌ۔ مگر چند صیغے مثل مسجِد مغرِب مشرِق وغیرہ کے مستثنیٰ ہین۔

اسم آلہ

وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے کا آلہ (ذریعہ) ہو جیسے مِیزَانٌ (تولنے کا آلہ) یہ اسم ف کے پہلے میم مکسور بڑھاتے اور لام کو تنوین دینے سے بنتا ہے

بحث اسم آلہ

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
صیغہ	مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
	مَفْعَلَۃٌ	مَفْعَلَتَانِ	مَفَاعِیْلُ
	مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جو کسی ذات مین صفت کا اورون کی نسبت زیادتی کے ساتھ پایا جانا بیان کرے۔ جیسے اَللّٰہُ اَکْبَر (خدا سب سے زیادہ بزرگ ہے) یہ اسم ف کے پہلے الف مفتوح بڑھانے اور لام کو ضمہ دینے سے بنتا ہے اور اسکا مونث اکثر موسیٰ کے وزن پر آتا ہے۔

بحث اسم تفضیل

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ۔ اَفَاعِلُ
مونث	فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ۔ فُعَلٌ

تنبیہ

(۱) یہ اسم فقط فعل لازم سے بنتا ہے۔

(۲) جن فعلون مین رنگ یا عیب کے معنے ہون اُن سے بھی اسم تفصیل نہین بنتا۔ پس جو اسم اَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔ اور اُسمین رنگ یا عیب کے معنی پائے جاتے ہون تو اوسے صفت مشبہ سمجھنا چاہئے جیسے اَحْمَرُ (سرخ رنگ) اَعْوَرُ (کانا)

(۳) یہ اسم اکثر اسم فاعل کے معنے مین آتا ہے۔ مگر کبھی اسم مفعول کے معنے مین بھی آتا ہے جیسے اَشْهَرُ۔ (مشہور تر)

امتحان

(۱) اسم فاعل کیونکر بنتا ہے۔ اور ناشرات کون صیغہ ہے۔

(۲) صفت مشبہ کے اوزان کیا ہین۔ اور اُسمین اور اسم فاعل مین کیا کیا فرق ہے

(۳) کیا تم بتا سکتے ہو کہ ذھب کا اسم مفعول کیا آوے گا۔

(۴) صفت مشبہ۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل کس بات مین مشترک ہین

(۵) اسم ظرف و اسم آلہ کی علامت مین کیا فرق ہے۔

(۶) ذیل کے صیغے بتاؤ۔ کودی۔ اَحْمَدُ۔ اَدْقَمُ۔ مِنْشَارٌ مِخْيَطٌ۔ مَشْعَرٌ۔ غَفُوْرٌ۔ قَدِيْرٌ۔ مَشْغُوْلَانِ۔ مُشَاهِدٌ۔

(۷) حَسَنٌ۔ جُنُبٌ۔ جَبَانٌ کو گردان تو جاؤ۔

اسم وفعل کے اوزان

اسم کے تین صیغے (صورتین) ہین۔ ثلاثی۔ رباعی۔ خماسی۔
اور فعل کے صرف دو۔ ثلاثی ۔ رباعی

ثلاثی وہ ہے جسکے اصلی حروف تین ہون۔ جیسے فَعَلَ

رباعی وہ ہے جسکے اصلی حروف چار ہون۔ اس مین لام ایکبار مکرر آتا ہے جیسے فَعْلَلَ

خماسی وہ ہو جسکے اصلی حروف پانچ ہون اور اسمین لام دو مرتبہ مکرر ہوتا ہے جیسے۔ فَعْلَلَلْ ہر ایک کی دو قسمین ہین مجرد (جس مین حرف زائد نہ ہون) مزید فیہ (جسمین اصلی حروف کے علاوہ حرف زائد بھی ہون)

حرف زائد وہ ہو جو ف ع ل کے برابر نہ ہو۔

اور جو انکے برابر ہو وہ اصلی ہے۔ اسی وجہ سے جو حرف ف کی جگہ ہو اُسے فا کلمہ۔ اور جو عین کی جگہ ہو اُسے عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اُسے لام کلمہ کہتے ہین۔ مثلاً ضرب کے ضاد کو فا کلمہ اور ر کو عین کلمہ ب کو لام کلمہ کہینگے۔

پس اسم کے چھ صیغے ہین

ثلاثی مجرد اُتُنٌ (مادہ خر) رباعی مجرد ارنب (خرگوش) خماسی مجرد
ثلاثی مزید فیہ (اتان) (مادہ خر) رباعی مزید فیہ فردوس (بہشت) خماسی مزید فیہ

اور فعل کے چار صیغے

ثلاثی مجرد ذَھَبَ ثلاثی مزید فیہ اَذْھَبَ رباعی مجرد دَحْرَجَ رباعی مزید تَدَحْرَجَ

اسم ثلاثی مجرد کے دس اوزان ہیں فَلْسٌ ۔ فَرَسٌ (گھوڑا) ۔ کَتِفٌ (شانہ) ۔ عَضُدٌ (بازو)

حِبْرٌ (عاقل) ۔ عِنَبٌ (انگور) ۔ اِبِلٌ (اونٹ) ۔ قُفْلٌ (تالا) ۔ صُرَدٌ (چڑیا) ۔ عُنُقٌ (گردن) ۔

اسم ثلاثی مزید کی تعداد مقرر نہیں ہے ۔

اسم رباعی مجرد کے اوزان پانچ ہیں ۔ جَعْفَرٌ (نام) ۔ دِرْھَمٌ

زِبْرِجٌ (زینت) ۔ بُرْثُنٌ (پنجہ شیر) ۔ قِمَطْرٌ (صندوق) ۔

اسم رباعی مزید کے اوزان مقرر نہیں ہیں ۔

اسم خماسی مجرد کے اوزان چار ہیں ۔ سَفَرْجَلٌ (بہی) ۔ قُذَعْمِلٌ (شتر قوی)

جَحْمَرِشٌ (بڑھیا عورت) ۔ قِرْطَعْبٌ (تھوڑی چیز) ۔

اسم خماسی مزید کے اوزان پانچ ہیں ۔ عَضْرَفُوطٌ (چھپکلی) ۔ قَبَعْثَرِیٌ (شتر قوی)

قَرَطَبُوسٌ (بڑا اونٹ) ۔ خُزَعْبِیلٌ (باطل چیز) ۔ خَنْدَرِیسٌ (شراب کہنہ) ۔

تنبیہ

اس بیان سے ظاہر ہوا کہ کوئی فعل یا اسم تین حرف سے کم کا نہیں ہوتا ۔ اور کسی اسم کے اصلی حروف پانچ سے زائد ۔ اور فعل کے چار سے زائد نہیں ہوتے ۔ مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی فعل چھ حرف سے اور کوئی اسم سات حرف سے زائد کا نہیں ہوتا

(۲) یہ تو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ماضی اور مضارع معروف کا عین کبھی مفتوح ہوتا ہے. کبھی مکسور. کبھی مضموم۔ مگر یہ ضرور نہین ہے کہ جس لفظ کے ماضی کے عین کو جو حرکت ہو اُسکا مضارع بھی ویسا ہی ہو۔ بلکہ کبھی موافق ہوتا ہے اور کبھی مخالف اسی وجہ سے فَعَلَ کا مضارع تینون طرح سے آتا ہو اور فَعِلَ کا دو طرح سے یَفْعَلُ یَفْعِلُ اور فَعُلَ کا۔ صرف ایک یَفْعُلُ

(۳) اگرچہ حقیقۃً باب مصدر کا نام ہے جیسے باب افعال وغیرہ مگر ماضی و مضارع کے صیغے واحد مذکر غائب کے ملانے سے جو صورت پیدا ہوتی ہے اُسے بھی باب کہتے ہین پس ثلاثی مجرد کے چھ باب ہین۔

اول ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ
دوم ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ
سوم ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ

ان تینون بابونکو جن کے ماضی و مضارع کی حرکت مختلف ہو اصول کہتے ہین

چہارم ماضی مفتوح العین مضارع مفتوح العین جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ
پنجم ماضی مکسور العین مضارع مکسور العین جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ
ششم ماضی مضموم العین مضارع مضموم العین جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ

ان تینون بابون کو جنکے ماضی و مضارع کی حرکت ایک ہو فروع کہتے ہین

صرف صغیر

جتنے افعال و اسمال کی گردانین ہو چکی ہین اُن مین سے ہر ایک کے پہلے صیغہ کے گردانے کا نام صرف صغیر ہے جیسے باب اول مین۔

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَھُوَ نَاصِرٌ۔ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَھُوَ مَنْصُوْرٌ۔ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اُنْصُرْ لِیَنْصُرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَنْصُرْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَۃٌ وَمِنْصَارٌ۔ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَنْصَرُ۔ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ نُصْرٰی

باب نَصَرَ یَنْصُرُ کے مصادر

اَلدُّخُوْلُ (اندر آنا) اَلطَّلَبُ (ڈھونڈھنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) اَلْفَتْلُ (بٹنا) اَلْفَسَادُ (تباہ ہونا)

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کے مصادر

اَلْغَلَبُ (غلبہ کرنا) اَلظُّلْمُ (ظلم کرنا) اَلْغَسْلُ (دھونا۔) اَلْفَصْلُ (جدا کرنا) اَلْکِذْبُ (جھوٹھ بولنا)

خاصیت

یہ دونوں باب اکثر غلبہ کے معنے مین آتے ہین۔ اور مثال واجوف یائی وناقص یائی خاص ضرب سے آتا ہے۔

باب سَمِعَ یَسْمَعُ کے مصادر

اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْجَھْلُ۔ (نہ جاننا) اَلشَّھَادَۃُ (گواہی دینا) اَلْحِفْظُ (نگاہ رکھنا) وَالْحَمْدُ (تعریف کرنا)

خاصیت

یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔ اور زیادہ تر رنگ عیب بیماری خوشی کے معنی میں آتا ہے

بابِ فَتَحَ یَفتَحُ کے مصادر

اَلمَنعُ (روکنا) اَلصَّبغُ (رنگنا) اَلرَّهنُ گرو رکھنا) السلخ (کھال کھینچنی) الجرح (زخمی کرنا)

خاصیت

اس باب سے جو افعال آتے ہیں اُن میں عین یا لام کی جگہ حروف حلق (ح خ ع غ ہ همزہ) مین سے کوئی حرف ضرور ہوتا ہے مگر شاذ و نادر جیسے رَکَنَ یَرکُنُ۔

باب کَرُمَ یَکرُمُ کے مصادر

اَللُّطفُ وَاللَّطَافَۃُ (پاکیزہ ہونا) اَلقُربُ (نزدیک ہونا) اَلبُعدُ (دور ہونا) اَلکَثرَۃُ (بہت ہونا)

خاصیت

اس باب سے اسم فاعل کا صیغہ نہین آتا۔ بلکہ اُسکے عوض صفت مشبہ کا صیغہ فعیل کے وزن پر آتا ہے اور یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ اور خُلقی صفتیں ظاہر کرتا ہے

باب حسب یحسب کے مصادر

اَلنِّعمَۃُ (خوش عیش ہونا)

خاصیت

اس باب سے صحیح صرف یہی دو باب (حسب یحسب۔ نعم ینعم) اور غیر صحیح سے چند الفاظ معدودہ ذیل آئے ہین۔ وبق۔ ومق وثق۔ وفق۔ ورث۔ ورع۔ ورم۔ وری۔ ولی۔ وغر۔ وجر۔ وله۔ وهل۔ وعم۔ وطی۔ یئس۔ یبس۔

تنبیہ ثلاثی مجرد کے تمام مصادر کو صرف صغیر سے گردان جاوٗ۔

ثلاثی مزید کے بارہ باب ہین

اِفعَال	تَفعِیل	مُفَاعَلَة	تَفَعُّل	تَفَاعُل	۔	۔	بی ہمزہ وصل
اِفتِعَال	اِنفِعَال	اِفعِلَال	اِفعِیلَال	اِستِفعَال	اِفعِوَّال	اِفعِیعَال	باہمزہ وصل

رباعی مجرد و مزید کے ابواب

رباعی مجرد۔ اباب	رباعی مزید بی ہمزہ وصل	رباعی مزید باہمزہ وصل ۲ باب	
فَعلَلَةٌ	تَفَعلُل	اِفعِنلَال	اِفعِلَّال

تنبیہ

(۱) ان بابون مین ماضی مجہول کا ماقبل آخر مکسور رہتا ہے۔ اور باقی متحرک حروف مضموم۔ اور اگر ضمہ کے بعد الف ہوگا۔ تو واوٗ سے بدل جایگا۔

(۲) ثلاثی مزید و رباعی کے ابواب مین ماقبل آخر مضارع معروف کا

مکسور اور مجہول کا مفتوح ہوتا ہے۔ مگر تین باب جنکے ماضی مین
ت آتی ہے (تَفَعُّلٌ تَفَاعُلٌ۔ تَفَعْلُلٌ) دونون مین مفتوح ہوتا ہی
اور علامت مضارع معروف مین مفتوح ہوتا ہی اور
مجہول مین مضموم مگر صرف اون چار بابون مین جنکا ماضی چوحرفی
ہے (اِفْعَالٌ۔ تَفْعِیلٌ۔ مُفَاعَلَۃٌ۔ فَعْلَلَۃٌ) معروف
ومجہول دونون مین مضموم ہوتی ہے۔

(۳) جن بابون کے شروع مین الف ہے جب علامت مضارع
کو ملاتے ہین تو الف گرجاتا ہے۔

(۴) ان سب بابون کا اسم فاعل واسم مفعول یون بنتا ہی کہ
علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لائین اور آخر کو تنوین دین اور
دونون مین فرق یہ ہے کہ اسم فاعل مین ماقبل آخر مکسور ہوگا۔
اور اسم مفعول مین مفتوح۔

(۵) ان بابون کا اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہی

(۶) اسم آلہ کا صیغہ ان بابون سے نہین آتا ہے۔ لیکن اگر
اسم آلہ کے معنے ادا کرنے منظور ہون تو اُس لفظ کے مصدر کے
ساتھ ما بہ کو ملادین۔ جیسے ما بہ الارتحال (کوچ کرنیکا ذریعہ)

(۷) اسم تفضیل کا صیغہ بھی ان بابون سے نہین آتا لیکن

اگر اسکے معنی ادا کرنے منظور ہون تو اوسکے مصدر منصوب کے شروع مین لفظ اَشَدُّ وغیرہ۔ کو بڑھادین۔ جیسے اَشَدُّ تکذِیباً (بہت زیادہ جھٹلانے والا)

(۸) جن بابون کے مضارع مین دو۲ ت جمع ہو جائے تو ایک ت کا گرادینا جائز ہے جیسے تَنَزَّلُ کہ تَتَنَزَّلُ تھا۔

(۹) ہمزہ وصلی وقطعی مین یہ فرق ہے کہ وصلی اپنے مابعد کو ماقبل سے ملادیتا ہے اور خود گرجاتا ہے۔ اور قطعی نہین گرتا ہے۔ باب افعال کا ہمزہ اگرچہ قطعی ہے۔ مگرچونکہ مضارع متکلم مین دو ہمزے جمع ہو جاتی ہین اسیوجہ سے تخفیفاً ایک ہمزہ کو گرادیتے ہین اور دوسرے صیغون سے بہ مناسبت باب

(۱۰) باب افتعال۔ وانفعال کے پہچاننے مین اکثر دھوکا ہوتا ہے۔ پس خیال کرنا چاہئے کہ اُسکے مادہ (حروف اصلی) مین اگر نون ہے تو باب افتعال سے اور اگر ت ہے تو انفعال سے۔

(۱۱) ثلاثی اور رباعی مزید کا ہر باب حرف زائد کی کمی سے مجرد ہوسکتا ہے۔ اور مجرد سے مزید جیسے استنصر سے نصر۔ اکرم سے کرم کشف اِستکشف۔ خرج سے اخرج۔

تصریف ابواب ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل

مصادر	مثال	ماضی (معروف)	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجهول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر
افعال	الاکرام	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اِکْرَامًا	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	اِکْرَامًا	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ
تفعیل	التصریف	صَرَّفَ	یُصَرِّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرِّفٌ	صُرِّفَ	یُصَرَّفُ	تَصْرِیْفًا	مُصَرَّفٌ	صَرِّفْ
مفاعلة	المقاتلة	قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتِلٌ	قُوْتِلَ	یُقَاتَلُ	مُقَاتَلَةً	مُقَاتَلٌ	قَاتِلْ
تفعل	التقبل	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	تَقَبُّلًا	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ
تفاعل	التقابل	تَقَابَلَ	یَتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابِلٌ	تُقُوْبِلَ	یُتَقَابَلُ	تَقَابُلًا	مُتَقَابَلٌ	تَقَابَلْ

ابواب ثلاثی مزید باہمزہ وصل

مصادر	مثال	ماضی (معروف)	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجهول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر
افتعال	الاجتناب	اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنِبٌ	اُجْتُنِبَ	یُجْتَنَبُ	اِجْتِنَابًا	مُجْتَنَبٌ	اِجْتَنِبْ
انفعال	الانفطار	اِنْفَطَرَ	یَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	مُنْفَطِرٌ	.	.	.	.	اِنْفَطِرْ
افعلال	الاحمرار	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	اِحْمِرَارًا	مُحْمَرٌّ	.	.	.	.	اِحْمَرَّ
افعیلال	الادهیمام	اِدْهَامَّ	یَدْهَامُّ	اِدْهِیْمَامًا	مُدْهَامٌّ	.	.	.	.	اِدْهَامَّ
استفعال	الاستنصار	اِسْتَنْصَرَ	یَسْتَنْصِرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصِرٌ	اُسْتُنْصِرَ	یُسْتَنْصَرُ	اِسْتِنْصَارًا	مُسْتَنْصَرٌ	اِسْتَنْصِرْ
افعیعال	الاخشیشان	اِخْشَوْشَنَ	یَخْشَوْشِنُ	اِخْشِیْشَانًا	مُخْشَوْشِنٌ	.	.	.	.	اِخْشَوْشِنْ
افعوال	الاجلواذ	اِجْلَوَّذَ	یَجْلَوِّذُ	اِجْلِوَّاذًا	مُجْلَوِّذٌ	.	.	.	.	اِجْلَوِّذْ

رباعی مجرد کا (۱) باب

مصادر	مثال	ماضی (معروف)	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجهول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر
فعللة	الدحرجة	دَحْرَجَ	یُدَحْرِجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرِجٌ	دُحْرِجَ	یُدَحْرَجُ	دَحْرَجَةً	مُدَحْرَجٌ	دَحْرِجْ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل (۱) باب

مصادر	مثال	ماضی (معروف)	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجهول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر
تفعلل	التسربل	تَسَرْبَلَ	یَتَسَرْبَلُ	تَسَرْبُلًا	مُتَسَرْبِلٌ	.	.	.	.	تَسَرْبَلْ

رباعی مزید باہمزہ وصل (۲) باب

مصادر	مثال	ماضی (معروف)	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجهول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر
افعنلال	الابرنشاق	اِبْرَنْشَقَ	یَبْرَنْشِقُ	اِبْرِنْشَاقًا	مُبْرَنْشِقٌ	.	.	.	.	اِبْرَنْشِقْ
افعلال	الاقشعرار	اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشِعْرَارًا	مُقْشَعِرٌّ	.	.	.	.	اِقْشَعِرَّ

نہی	دیگر مصادر				خاصیت
لا تکرم	الاسلام (مسلمان ہونا)	الاذہاب (لے جانا)	الاعلان (ظاہر کرنا)	الاکمال (پورا کرنا)	یہ باب ہمیشہ متعدی آتا ہے۔ بلکہ لازم کو متعدی کر دیتا ہے۔
لا تصرف	التکذیب (جھٹلانا)	التقدیم (پیشتر مقدم کرنا)	التمکین (قدرت دینا)	التوفیق (اسباب کا مہیا کرنا)	یہ بھی ہمیشہ متعدی ہوتا ہے۔ اور لازم کو متعدی بنا دیتا ہے
لا تقاتل	المشارکة (باہم شریک کرنا)	المنازعة (باہم لڑنا)	المخاصمة (باہم دشمنی کرنا)	المسافرة (باہم سفر کرنا)	یہ بھی متعدی ہوا کرتا ہے۔ اور مشارکت پر دلالت کرتا ہے۔
لا تقبل	التفکه (میوہ کھانا)	التلبث (ٹھہرنا)	التبسم (مسکرانا)	التحفظ (نگاہ رکھنا)	یہ لازم و متعدی دونوں ہوتا ہے۔
لا تقابل	التخاصم (باہم دشمنی کرنا)	التفاخر (باہم فخر کرنا)	التعارف (ایک دوسرے کو پہچاننا)	التلاطم (باہم طمانچہ مارنا)	یہ بھی مشارکت پر دلالت کرتا ہے اور متعدی ہوتا ہے
لا تجتنب	الاعتزال (گوشہ نشین ہونا)	الانعطاف (اوٹ ہونا)	الارتحال (کوچ کرنا)	الاکتساب (کمائی کرنا)	اگر فا کی جگہ حرف علت یا م ل ر ن ہو تو باب انفعال کے صیغے بھی اسی باب سے آتے ہیں۔
لا تنفطر	الانصراف (پھرنا)	الانقلاب (پلٹنا)	الانکسار (ٹوٹنا)	الانطلاق (چلنا)	یہ ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ اور جو فعل اس باب سے آتا ہے وہ اعضائے ظاہری کا کام ہوگا اور فا کلمہ کی جگہ حرف علت اور م ل ر ن نہیں ہوتا۔
لا تحمر	الاخضرار (سبز ہونا)	الاصفرار (زرد ہونا)	الاغبرار (گرد آلود ہونا)	الاحولال (اینچا ہونا)	ان دونوں بابوں میں مبالغہ اور لزوم لازم ہے اور رنگ و عیب کے معنی میں اکثر آتا ہے۔
لا تدہام	الادہیمام (سیاہ ہونا)	الاملیاس (چکنا ہونا)	[illegible]	الاصحیرار (خاکی رنگ ہونا)	
لا تستنصر	الاستثنا (دریافت کرنا)	الاستقصا (بہ عجلت چاہنا)	الاستحلال (حلال جاننا)	الاستغفار (بخشش چاہنا)	اکثر طلب کے معنی ہوتے ہیں۔ اسی واسطے لازم اس باب میں متعدی ہو جاتا ہے
لا تخشوشن	الاخلیلاق (پرانا ہونا)	الامیلاح (پانی کا کھارا ہونا)	الاعشیشاب (بہت گھاس ہونا)	الاحدیداب (کبڑا ہونا)	اکثر لازم۔ اور مبالغہ ضرور ہوتا ہے۔
لا تجلوذ	الاجلواذ (کمر ادنا)	(ہونا)		الاعلواط (شتر بے مہار پر سوار ہونا)	اکثر لازم ہوتا ہے اور اسکا کوئی مجرد نہیں ہے۔
لا تدحرج	البعثرة (ابھارنا)	الزعفرة (زعفرانی رنگنا)	القنطرة (پل بنانا)	العسکرة (لشکر درست کرنا)	اس باب سے جتنے فعل آتے ہیں۔ اکثر صحیح یا مضاعف یا مہموز ہوتے ہیں اور متعدی ہوتا ہے۔
لا تتسربل	التدحرج (لڑھکنا)	التزندق (بیدین ہونا)	التبختر (ناز سے چلنا)	التبرقع (برقع پہننا)	یہ اکثر لازم ہوتا ہے۔
لا تبرنشق	الابلنداح (فراخ ہونا)	الاعرنکاس (بال کا سیاہ ہونا)	الاسلنقاء (چت گرنا)	الاحرنجام (جمع ہونا)	یہ بھی لازم آتا ہے۔
لا تقشعر	الاطمئنان ([illegible])	الاسغطرار (پراگندہ ہونا)	الازہرار (غصے سے آنکھ کا سرخ ہونا)	الاسمعرار (کان کا سخت ہونا)	〃

ثلاثی مزید ملحق بہ رباعی

یعنی ثلاثی مین ایسا حرف زیادہ کیا جائے کہ رباعی کا ہموزن ہو جائے

ابواب ملحق بہ رباعی مجرد سات ہین

فعللة جلببة چادر اوڑھنا	فعنلة قلنسة ٹوپی پہنی	فوعلة جوربة پاتابہ پہنا	فعولة سرولة پاجامہ پہنا
فیعلة خیعلة بے آستین کا کرتہ پہنا	فعیلة شریفة کھیت کی بڑھی ہوئی پتیان کاٹنا	فعلاة قلساة ٹوپی پہنی	

ابواب ملحق بہ رباعی مزید تدحرج نو ہین

تفعلل تجلبب چادر اوڑھنا	تفعنل تقلنس ٹوپی پہنی	تمفعل تمسکن ذلت کی حالت پیدا کرنی	تفعلت تعفرت خبیث ہونا
تفوعل تجورب پاتابہ پہنا	تفعول تسرول پاجامہ پہنا	تفیعل تخیعل بے آستین کا کرتہ پہنا	تفعل تقلس ٹوپی پہنی

تفعیل تشریف
کھیت کی بڑھی پتیان کاٹنی

ابواب ملحق بہ رباعی مزید احرنجم دو ہین

اِفعنلال اِقعنساس پشت کبڑا ہونا ، اِفعنلاء اِسلنقاء چت سونا

امتحان

(۱) اسم ثلاثی۔ رباعی۔ خماسی مجرد کی تعریف و اوزان کیا ہین۔

(۲) ثلاثی مجرد کے اصول فروع بابون مین کیا فرق ہے اور کیا کیا ہین۔

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ کی خاصیت کیا ہے۔

(۴) ثلاثی مزید کے ابواب کیا ہین۔ اُنمین سے پانچوین باب کو گردانو تو۔

(۵) ماضی مجہول کے بنانے کا طریقہ کیا ہے۔

(۶) مضارع معروف و مجہول مین کیا کیا فرق ہے۔

(۷) اسم فاعل و اسم مفعول مین باہم تفرقہ کیا ہے۔

(۸) اسم ظرف و اسم آلہ کو کیونکر بناتے ہین۔

(۹) ملحق برباعی سے کیا مراد ہے۔

(۱۰) ذیل کے صیغے بتاؤ۔ تَطْمَئِنَّ۔ مُعْرَنْکِبُوْن۔ مُسْتَخْرَجٌ۔ قَاتِلٌ۔ مُطْمَئِنٌّ

(۱۱) باب افعال کا ہمزہ تو قطعی ہے پھر کیون گرا۔

(۱۲) باب تفعیل کا اسم مفعول۔ اور باب افعیلال کا واحد مونث حاضر مضارع کیا ہوگا۔

ہفت اقسام

صحیح وہ لفظ ہے جو ہمزہ۔ حرف علت۔ ایک طرح کے دو حرفون سے خالی ہو جیسے ضَرَبَ بَعْثَرَ رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

مہموز وہ لفظ ہے جسمین کسی اصلی حرف کی جگہ ہمزہ ہو۔ اسکی تین قسمین ہین

مہموز الفا (جسمین ف کی جگہ ہمزہ ہو) جیسے اَمَرَ۔ اِبِلٌ۔ مہموز العین (جسمین عین کی جگہ ہمزہ ہو) جیسے سَئَلَ رَأْسٌ مہموز اللام (جسمین لام کی جگہ ہمزہ ہو) جیسے قَرَءَ جُزْءٌ۔ معتل وہ لفظ ہے جسمین کسی اصلی حرف کی جگہ حرف علت ہو۔ اسکی دو قسمین ہین۔ مفرد (معتل بیک حرف) لفیف (معتل بدو حرف)

مفرد کی تین قسمین ہین

مثال (معتل الفا) جسمین ف کی جگہ حرف علت ہو۔ جیسے وَعَدَ وَزْنٌ

اجوف (معتل العین) جسمین عین کی جگہ حرف علت ہو جیسے۔ قَالَ۔ بَیْعٌ

ناقص (معتل اللام) جسمین لام کی جگہ حرف علت ہو جیسے رَمَی۔ ظَبْیٌ

لفیف کی دو قسمین ہین۔ مفروق مقرون

لفیف مفروق۔ وہ ہے جسکے ف اور ل کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَلِیٌ وَحَی

لفیف مقرون۔ وہ ہو جسکے ف ع یا ع۔ ل۔ کی جگہ حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ طَوَی

مضاعف۔ وہ لفظ ہے جسمین ایک طرح کے دو حرف ہون اس کی دو قسمین ہین۔ ثلاثی۔ رباعی۔

مضاعف ثلاثی۔ وہ ہے جسکا ع۔ ل ایک طرح کا ہو جیسے مَدَّ سَبَبٌ

مضاعف رباعی۔ وہ ہے جسکا ف اور پہلا لام۔ اور عین اور دوسرا لام ایک طرح کا ہو جیسے زَلْزَلَ۔

تنبیہ

۱ یہہ سب ملاکر گیارہ قسمین ہوئین۔ مگر چونکہ لفیف۔ مہموز۔ مضاعف کی قسمون مین قواعدِ تعلیل کے لحاظ سے چندان فرق نہ تھا۔ اور مہموز و مضاعف کی قسمون کا کوئی خاص نام بھی نہین ہے۔ اس بناپر باقی اقسام نامزد شدہ کو ہفت اقسام کہتے ہین ؎

صحیح ۱ است و مثال ۲ است و مضاعف ۳

لفیف ۴ و ناقص ۵ و مہموز ۶ اجوف ۷

۲ ہمزہ اور الف مین یہ فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتاہے۔ اور بہت آسانی سے ادا ہوتاہے۔ جیسے۔ ما۔ لا

ہمزہ اگرچہ الف کی صورت مین ہوتاہے مگر خواہ متحرک ہو یا ساکن جھٹکے سے پڑھا جاتاہے جیسے رأس۔

۳ حرف علت نام کردہ واو الف ویائے را بہر کرا دروی رسد ناچار گویدوای را

۴ واو کو اخت ضمہ اور الف کو اخت فتحہ اور ی کو اخت کسرہ کہتے ہین۔

۵ حرف علت کو جب ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو تو مدّہ کہتے ہین ورنہ لین۔

ہفت اقسام کے تصرفات

۱ اسکان کسی حرف سے کسی حرکت کا دور کرنا۔ خواہ نقل کرکے جیسے یَقوُلُ

یا گرا کر جیسے یدعوُ سے یدعُوْ۔

تحریک دو ساکنون مین سے ایک کو حرکت دیدینا جیسے قُلِ اللّٰھُمَّ کہ اصل مین قُلْ اللّٰھُمَّ تھا۔

حذف گیارہ حرفون مین سے جنکا مجموعہ ھوحفی بخائنۃ ہے کسی حرف کا گرا دینا جیسے یَزِنُ کہ اصل مین یوْزِنُ تھا۔

زیادت دس حرفون سے جنکا مجموعہ سألتمونیھا ہے کسی حرف کا زیادہ کرنا جیسے ھذا کہ ذا اسم اشارہ پر ھا کو زیادہ کیا ہے۔

ابدال گیارہ حرفون سے جنکا مجموعہ انجد من وطیھا ہے ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا جیسے بَاعَ کہ اصل مین بَیَعَ تھا یا تَعَلِّی کہ اصل مین تعلُّوٌ تھا۔

ادغام ایک طرح کے دو حرفون کو اس طرح ملا دینا کہ دونون جدا نہ معلوم ہون جیسے مَدٌّ کہ اصل مین مَدَدٌ تھا۔

قلب ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم مؤخر کر دینا۔ جیسے اَیِسَ کہ اصل مین یَئِسَ تھا۔

مثال (معتل الفا)

(۱) جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ لازم کے درمیان واقع ہو وہ حذف ہو جاتا جیسے یوْعِدُ سے یَعِدُ اور یوْجِبُ سے یجب۔

یَھَبُ اور یَضَعُ کا عین کلمہ بھی چونکہ مکسور تھا۔ اسوجہ سے واو گر گیا اگرچہ یَھَبُ کا عین اور یَضَعُ کا لام حرف حلقی ہونے کی وجہ سے باب فَتَحَ یَفْتَحُ میں لے گئے ہیں۔ اور عین کو فتحہ دیدیا ہے۔

(۲) جو مصدر مثال واوی ہو۔ اور اُسکے مضارع سے واو گر چکا ہو تو مصدر سے بھی گر جاتا ہے اور اُسکے عوض آخر میں ت کو زیادہ کرتے ہیں جیسے عِدَۃٌ۔ زِنَۃٌ۔ کہ اصل میں وَعْدٌ۔ وَزْنٌ تھا۔

(۳) جو واو ساکن ہو اور اُسکا ماقبل مکسور وہ ی سے بدل جاتا ہے جیسے مِیزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ اور اِیجَل کہ اصل میں اِوْجَل تھا۔

(۴) جو ی ساکن ہو اور ماقبل اُسکا مضموم۔ وہ واو سے بدل جاتی ہے جیسے مُوْقِنٌ اور یُوسِرُ کہ اصل میں مُیْقِنٌ اور یُیْسِرُ تھا۔ مگر جب فُعْلٰی یا فُعْلٌ کے وزن پر ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے حِیکٰی بِیضٌ کہ اصل میں حُیْکٰی بُیْضٌ۔ تھا۔

(۵) جو واو اور ی باب افتعال میں ت کی جگہ ہو تو او سکوت سے بدل کرت کو ت میں ادغام کردیتے ہیں جیسے اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

(۶) جو واو مضموم ف یا ع کی جگہ ہو اُسکا ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے اُجُوہٌ۔ اَدْءُرٌ کہ اصل میں وُجُوہٌ۔ اَدْوُرٌ تھا۔

(۷) اگر شروع لفظ میں دو واو جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ہمزہ سے بدلتے ہیں۔ جیسے اَوَاصِل۔ اَوَائِل کہ اصل میں وَوَاصِل۔ وَوَائِل تھا۔

ہدایت

سوائے باب نَصَرَ یَنْصُرُ کے ثلاثی مجرد کے کل ابواب سے مثال آتا ہے۔ دیکھو ذیل کی گردان۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ		سَمِعَ یَسْمَعُ		فَتَحَ یَفْتَحُ		کَرُمَ یَکْرُمُ		حَسِبَ یَحْسِبُ	
مثال واوی، اَلْوُصُول (آ پہنچنا)	مثال یائی، اَلْیُعَار (بکری کا چلانا)	مثال واوی، اَلْوَسَن (سونا)	مثال یائی، اَلْیَقَن (یقین کرنا)	مثال واوی، اَلْوَضْع (رکھنا)	مثال یائی، اَلْیَنْع (پھل پکنا)	مثال واوی، اَلْوَصَافَة (خدمتگار ہونا)	مثال یائی، اَلْیَقَظَة (جاگنا)	مثال واوی، اَلثِّقَة (اعتماد کرنا)	مثال یائی، اَلْیُبْس (خشک ہونا)
وَصَلَ	یَعَرَ	وَسِنَ	یَقِنَ	وَضَعَ	یَنَعَ	وَصُفَ	یَقُظَ	وَثِقَ	یَبِسَ
یَصِلُ	یَیْعِرُ	یُوْسَنُ	یَیْقَنُ	یَضَعُ	یَیْنَعُ	یَوْصُفُ	یَیْقُظُ	یَثِقُ	یَیْبِسُ
صِلَةً	یَعَارًا	وَسْنًا	یَقْنًا	وَضْعًا	یَنْعًا	وِصَافَةً	یَقَظَةً	ثِقَةً	یُبْسًا
وَاصِلٌ	یَاعِرٌ	وَاسِنٌ	یَقِنٌ	وَاضِعٌ	یَانِعٌ	وَصِیْفٌ	یَقُظٌ	وَاثِقٌ	یَابِسٌ
وُصِلَ	.	وُسِنَ	.	وُضِعَ	.	.	.	وُثِقَ	.
یُوْصَلُ	.	یُوْسَنُ	.	یُوْضَعُ	.	.	.	یُوْثَقُ	.
صِلَةً	.	وَسْنًا	. .	وَضْعًا	.	.	.	ثِقَةً	.
مَوْصُوْلٌ	.	مَوْسُوْنٌ	.	مَوْضُوْعٌ	.	.	.	مَوْثُوْقٌ	.
صِلْ	اِیْعِرْ	اِیْسَنْ	اِیْقَنْ	ضَعْ	اِیْنَعْ	اُوْصُفْ	اُوْقُظْ	ثِقْ	اِیْبِسْ
لَا تَصِلْ	لَا تَیْعِرْ	لَا تَوْسَنْ	لَا تَیْقَنْ	لَا تَضَعْ	لَا تَیْنَعْ	لَا تَوْصُفْ	لَا تَیْقُظْ	لَا تَثِقْ	لَا تَیْبِسْ
مَوْصِلٌ	مَیْعِرٌ	مَوْسِنٌ	مَیْقَنٌ	مَوْضِعٌ	مَیْنَعٌ	مَوْصَفٌ	مَیْقَظٌ	مَوْثِقٌ	مَیْبِسٌ
مِیْصَلٌ	مِیْعَرٌ	.	مِیْقَنٌ	مِیْضَعٌ	مِیْنَعٌ	مِیْصَفٌ	مِیْقَظٌ	مِیْثَقٌ	مِیْبَسٌ
اَوْصَلُ	اَیْعَرُ	اَوْسَنُ	اَیْقَنُ	اَوْضَعُ	اَیْنَعُ	اَوْصَفُ	اَیْقَظُ	اَوْثَقُ	اَیْبَسُ

مزید فیہ کے ابواب

مین سے صرف باب افعال و افتعال و استفعال سے مثال اکثر آتا ہے۔ باقی ابواب سے بہت کم جیسے الایعاد (وعدہ کرنا) اَوْعَدَ۔ یُوْعِدُ۔ اِیْعَادًا۔ مُوْعِدٌ۔ اُوْعِدَ یُوْعَدُ اِیْعَادًا۔ مُوْعَدٌ اَوْعِدْ۔ لَاتُوْعِدْ۔ الاتہاب (بخشنا) اِتَّہَبَ یَتَّہِبُ اِتِّہَابًا الخ الاستیجاب اِسْتَوْجَبَ۔ یَسْتَوْجِبُ۔ اِسْتِیْجَابًا الخ

تنبیہ

مثال کے جو قواعد بیان کئے گئے ہین اون کا جو نمبر ہے وہ نمبر ان صیغون پر دے دیا گیا ہے۔ جہان اُن قواعد کے رو سے تعلیل ہوتی ہے۔ اور ایسا ہی آیندہ بھی ہوگا۔ اور جہان دو دو قاعدے یکے بعد دیگرے پائے گئے ہین انپر دو دو نمبر لگائے گئے ہین۔ اور اگر مختلف قواعد پائے گئے ہین تو جس بحث مین جو قاعدہ بیان ہوا ہے اُسکا بھی اشارۃً نام لکھدیا ہے۔

مثلاً م۔ مثال۔ ا۔ اجوف۔ ن ناقص۔ ض مضاعف۔ ز مہموز۔ ل۔ لفیف۔ مثلاً جہان م ۳۔ ہو تو سمجھنا چاہئے۔ کہ مثال کا تیسرا قاعدہ۔ اور اگر صرف اوسی بحث کا قاعدہ پایا گیا ہے تو فقط نمبر دیا گیا ہے کسی بحث کا نشان نہین۔

امتحان

(۱) صحیح و مضاعف۔ لفیف و مثال مین باہم کیا فرق ہے۔

(۲) الفاظ ذیل ہفت اقسام سے کون قسم ہین۔ امر۔ دمی۔ سئل یوم۔ جزء۔ ظبی۔ زلزلۃ۔

(۳) الف اور ہمزہ مین کیا فرق ہے۔ اور مدّہ کسکو کہتے ہین۔

(۴) ابدال و قلب مین کیا فرق ہے اور حروف زیادت کیا ہین۔

(۵) یضع کا واو کیون گرا۔ اور یوتسن کا کیون نہ گرا۔

(۶) الفاظ ذیل مین کیا کیا قاعدے پائے جاتے ہین۔ صلۃ۔ میثاق اِیعِر اتھب۔

(۷) یصل سے واحد مونث حاضر مضارع۔ امر غائب۔ نہی حاضر مجہول جمع مونث غائب با نون ثقیلہ نہی حاضر معروف اور امر حاضر معروف با نون خفیفہ کیا آوے گا۔

(۸) ذیل کے صیغے مع تعلیل بتاؤ۔ ایسنی۔ وُعِرَ۔ ثِقْنَ۔ تَضَعْنَ

(۹) ضَعْنَ۔ ضَعْنَ۔ ضَعْنَ۔ مین کیا فرق ہے۔

(۱۰) وصیفۃ۔ وصافۃ مین کیا فرق ہے۔

اجوف (معتل العین)

(۱) جب الف ضمہ کے بعد واقع ہو تو واو سے اور کسرہ کے بعد ہو تو ی سے

بدل دیتے ہین جیسے قاتل - قوائل - مخارب - محارب

(۲) جو واو یا ی متحرک ہو - اور ماقبل اُسکا مفتوح اُسکو الف سے بدلتے ہین جیسے قال و باع کہ اصل مین قول بیع تھا۔

(۳) جب اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت کو گرا دیتے ہین۔

(۴) جب اجتماع ساکنین کے سبب سے ی گری یا ماضی مکسور العین ہو توف کلمہ کو کسرہ دیا جائیگا ورنہ ضمہ جیسے بِعنَ خِفنَ - قُلن۔

(۵) جو واو یا ی متحرک ہو اور اُسکا ماقبل حرف صحیح ساکن تو اُوسکے حرکت ماقبل کو دیتے ہین جیسے یَقُولُ کہ اصل مین یَقوُلُ تھا - کبھی ماقبل کے متحرک ہونے پر بھی صرف ثقیل ہونے کی وجہ سے نقل کرتے ہین جیسے بِیْعَ کہ اصل مین بُیِعَ تھا - اور کبھی گرا دیتے ہین جیسے یَدْعُوُ سے یَدعُو

(۶) جو واو یا ی مفتوح ہو اور اُسکا ماقبل حرف صحیح ساکن تو اُوسکی حرکت ماقبل کو دیتے ہین اور اُسکو الف سے بدل دیتے ہین جیسے یُقَالُ کہ اصل مین یُقوَلُ تھا۔

(۷) جو واو یا ی مکسور الف زائد کے بعد واقع ہو اوسکو ہمزہ سے بدل دیتے ہین جیسے قائلٌ بائعٌ کہ اصل مین قاوِلٌ - بایِعٌ تھا۔

(۸) جو واو صیغہ جمع مین الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اور مفرد مین ساکن تھا۔ اُسکو ی سے بدل دیتے ہین جیسے حوضٌ حِیاضٌ روضٌ رِیاضٌ۔

(۹) جو واؤ ساکن ہو اور اسکا ماقبل مکسور اسکو ی سے بدلتے ہین جیسا کہ گذرا

اجوف واوی از باب نصر ینصر القول (کہنا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف نفی بلن	مضارع مجہول نفی بلن	مضارع معروف نفی بلم	مضارع مجہول نفی بلم
قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَن يَّقُولَ	لَن يُّقَالَ	لَم يَقُلْ	لَم يُقَلْ
قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَن يَّقُولَا	لَن يُّقَالَا	لَم يَقُولَا	لَم يُقَالَا
قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَن يَّقُولُوا	لَن يُّقَالُوا	لَم يَقُولُوا	لَم يُقَالُوا
قَالَت	قِيلَت	تَقُولُ	تُقَالُ	لَن تَقُولَ	لَن تُقَالَ	لَم تَقُل	لَم تُقَل
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَن تَقُولَا	لَن تُقَالَا	لَم تَقُولَا	لَم تُقَالَا
قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَن يَّقُلْنَ	لَن يُّقَلْنَ	لَم يَقُلْنَ	لَم يُقَلْنَ
قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَن تَقُولَ	لَن تُقَالَ	لَم تَقُلْ	لَم تُقَلْ
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَن تَقُولَا	لَن تُقَالَا	لَم تَقُولَا	لَم تُقَالَا
قُلْتُم	قُلْتُم	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَن تَقُولُوا	لَن تُقَالُوا	لَم تَقُولُوا	لَم تُقَالُوا
قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَن تَقُولِي	لَن تُقَالِي	لَم تَقُولِي	لَم تُقَالِي
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَن تَقُولَا	لَن تُقَالَا	لَم تَقُولَا	لَم تُقَالَا
قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَن تَقُلْنَ	لَن تُقَلْنَ	لَم تَقُلْنَ	لَم تُقَلْنَ
قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُولُ	اُقَالُ	لَن اَقُولَ	لَن اُقَالَ	لَم اَقُلْ	لَم اُقَلْ
قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَن نَقُولَ	لَن نُقَالَ	لَم نَقُلْ	لَم نُقَلْ

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
۱ قُلْ	لِتُقَلْ	لِيَقُلْ	لِيُقَلْ	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ	لَا يَقُلْ	لَا يُقَلْ
قُوْلَا	لِتُقَالَا	لِيَقُوْلَا	لِيُقَالَا	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا يَقُوْلَا	لَا يُقَالَا
قُوْلُوْا	لِتُقَالُوْا	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَالُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	لَا تُقَالُوْا	لَا يَقُوْلُوْا	لَا يُقَالُوْا
قُوْلِيْ	لِتُقَالِيْ	لِتَقُلْ	لِتُقَلْ	لَا تَقُوْلِيْ	لَا تُقَالِيْ	لَا تَقُلْ	لَا تُقَلْ
قُوْلَا	لِتُقَالَا	لِتَقُوْلَا	لِتُقَالَا	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا	لَا تَقُوْلَا	لَا تُقَالَا
قُلْنَ	لِتُقَلْنَ	لِيَقُلْنَ	لِيُقَلْنَ	لَا تَقُلْنَ	لَا تُقَلْنَ	لَا يَقُلْنَ	لَا يُقَلْنَ
.	.	لِأَقُلْ	لِأُقَلْ	.	.	لَا أَقُلْ	لَا أُقَلْ
.	.	لِنَقُلْ	لِنُقَلْ	.	.	لَا نَقُلْ	لَا نُقَلْ

۱ قُلْ کو دو طرح سے بنا سکتے ہیں ۔ ۱ تَقُوْلُ سے قُوْلُ ہوگا۔ اور بقاعدہ ۳ واو گر جائیگا ۔ ۲ تَقُوْلُ سے اُقْوُلْ ہوگا۔ اور واو بقاعدہ ۵ اور ہمزہ بوجہ عدم ابتدا بالسکون گر جائیگا اسی طرح اور صیغوں کو بھی ۱۲

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل	کیفیت
قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	مَقَالٌ	مِقْوَلٌ	اَقْوَلُ	مضارع معروف بانون ثقیلہ۔
قَائِلَانِ	مَقُوْلَانِ	مَقَالَانِ	مِقْوَلَةٌ	اَقْوَلَانِ	لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ
قَائِلُوْنَ	مَقُوْلُوْنَ	مَقَائِلُ	مِقْوَالٌ	اَقْوَلُوْنَ	لَتَقُوْلَانِّ لَيَقُوْلْنَانِّ الخ
قَائِلَةٌ	مَقُوْلَةٌ	.	مِقْوَلَانِ	اَقَاوِلُ	امر حاضر معروف با نون ثقیلہ۔
قَائِلَتَانِ	مَقُوْلَتَانِ	.	مِقْوَلَتَانِ	قُوْلٰى	قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ
قَائِلَاتٌ	مَقُوْلَاتٌ	.	مِقْوَلَانِ	قُوْلَيَانِ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ۔ قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ۔
	.	.	مَقَاوِلُ	قُوْلَيَاتٌ	نہی حاضر معروف بانون خفیفہ لَا تَقُوْلَنْ الخ
	.	.	مَقَاوِيْلُ	قُوَلٌ	بانون خفیفہ لَا تَقُوْلَنْ لَا تَقُوْلُنْ لَا تَقُوْلِنْ

اجوف یائی از باب ضرب یضرب البیع بیچنا

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع منفی معروف لن	مضارع منفی مجہول لن	مضارع منفی معروف لم	مضارع منفی مجہول
بَاعَ	بِیعَ	یَبِیعُ	یُبَاعُ	لَنْ یَبِیعَ	لَنْ یُبَاعَ	لَمْ یَبِعْ	لَمْ یُبَعْ
بَاعَا	بِیعَا	یَبِیعَانِ	یُبَاعَانِ	لَنْ یَبِیعَا	لَنْ یُبَاعَا	لَمْ یَبِیعَا	لَمْ یُبَاعَا
بَاعُوا	بِیعُوا	یَبِیعُونَ	یُبَاعُونَ	لَنْ یَبِیعُوا	لَنْ یُبَاعُوا	لَمْ یَبِیعُوا	لَمْ یُبَاعُوا
بَاعَتْ	بِیعَتْ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تُبَاعَ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ
بَاعَتَا	بِیعَتَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تُبَاعَا
بِعْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ	یُبَعْنَ	لَنْ یَبِعْنَ	لَنْ یُبَعْنَ	لَمْ یَبِعْنَ	لَمْ یُبَعْنَ
بِعْتَ	بِعْتَ	تَبِیعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِیعَ	لَنْ تُبَاعَ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تُبَعْ
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تُبَاعَا
بِعْتُمْ	بِعْتُمْ	تَبِیعُونَ	تُبَاعُونَ	لَنْ تَبِیعُوا	لَنْ تُبَاعُوا	لَمْ تَبِیعُوا	لَمْ تُبَاعُوا
بِعْتِ	بِعْتِ	تَبِیعِینَ	تُبَاعِینَ	لَنْ تَبِیعِی	لَنْ تُبَاعِی	لَمْ تَبِیعِی	لَمْ تُبَاعِی
بِعْتُمَا	بِعْتُمَا	تَبِیعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِیعَا	لَنْ تُبَاعَا	لَمْ تَبِیعَا	لَمْ تُبَاعَا
بِعْتُنَّ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	تُبَعْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تُبَعْنَ	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تُبَعْنَ
بِعْتُ	بِعْتُ	اَبِیعُ	اُبَاعُ	لَنْ اَبِیعَ	لَنْ اُبَاعَ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اُبَعْ
بِعْنَا	بِعْنَا	نَبِیعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِیعَ	لَنْ نُبَاعَ	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نُبَعْ

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
بِعْ[1]	لِتُبَعْ	لِيَبِعْ	لِيُبَعْ	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ	لَا يَبِعْ	لَا يُبَعْ
بِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِيَبِيْعَا	لِيُبَاعَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا يَبِيْعَا	لَا يُبَاعَا
بِيْعُوْا	لِتُبَاعُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيُبَاعُوْا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تُبَاعُوْا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يُبَاعُوْا
بِيْعِيْ	لِتُبَاعِيْ	لِتَبِعْ	لِتُبَعْ	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تُبَاعِيْ	لَا تَبِعْ	لَا تُبَعْ
بِيْعَا	لِتُبَاعَا	لِتَبِيْعَا	لِتُبَاعَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تُبَاعَا
بِعْنَ	لِتُبَعْنَ	لِيَبِعْنَ	لِيُبَعْنَ	لَا تَبِعْنَ	لَا تُبَعْنَ	لَا يَبِعْنَ	لَا يُبَعْنَ
.	.	لِاَبِعْ	لِاُبَعْ	.	.	لَا اَبِعْ	لَا اُبَعْ
.	.	لِنَبِعْ	لِنُبَعْ	.	.	لَا نَبِعْ	لَا نُبَعْ

[1] قُل کی طرح بِعْ بھی دو طرح سے بن سکتا ہے تَبِیْعُ سے اور تُبِیْعُ سے۔

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	مَبَاعٌ	مِبْيَعٌ	اَبْيَعُ
بَائِعَانِ	مَبِيْعَانِ	مَبَائِعَانِ	مِبْيَعَةٌ	اَبْيَعَانِ
بَائِعُوْنَ	مَبِيْعُوْنَ	مَبَائِعُ	مِبْيَاعٌ	اَبْيَعُوْنَ
بَائِعَةٌ	مَبِيْعَةٌ	.	مِبْيَعَانِ	اَبَائِعُ
بَائِعَتَانِ	مَبِيْعَتَانِ	.	مِبْيَعَتَانِ	بُيْعٰى
بَائِعَاتٌ	مَبِيْعَاتٌ	.	مِبْيَاعَانِ	بُوْعَيَانِ
.	.	.	مَبَائِعُ	بُيْعَيَاتٌ
.	.	.	مَبَائِعُ	بُيَعٌ
.	.	.	.	.

مضارع معروف با نون ثقیلہ
لَيَبِيْعَنَّ لَيَبِيْعَانِّ لَيَبِيْعُنَّ لَتَبِيْعَنَّ لَتَبِيْعَانِّ لَيَبِعْنَانِّ الخ
با نون خفیفہ۔
لَيَبِيْعَنْ لَيَبِيْعُنْ لَتَبِيْعَنْ الخ
امر حاضر با نون ثقیلہ۔
بِيْعَنَّ بِيْعَانِّ بِيْعُنَّ بِيْعِنَّ بِيْعَانِّ بِعْنَانِّ ۔ با نون خفیفہ۔
بِيْعَنْ بِيْعُنْ بِيْعِنْ۔
نہی حاضر با نون ثقیلہ۔
لَا تَبِيْعَنَّ لَا تَبِيْعَانِّ لَا تَبِيْعُنَّ الخ
با نون خفیفہ لَا تَبِيْعَنْ الخ

اجوف واوی از باب سمع یسمع الخوف (ڈرنا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف نفی بلن	مضارع مجہول نفی بلن	مضارع معروف نفی بلم	مضارع مجہول نفی بلم
خَافَ	خِيْفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يُخَفْ
خَافَا	خِيْفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا
خَافُوْا	خِيْفُوْا	يَخَافُوْنَ	يُخَافُوْنَ	لَنْ يَخَافُوْا	لَنْ يُخَافُوْا	لَمْ يَخَافُوْا	لَمْ يُخَافُوْا
خَافَتْ	خِيْفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ
خَافَتَا	خِيْفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا
خِفْنَ	خِفْنَ	يَخَفْنَ	يُخَفْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يُخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يُخَفْنَ
خِفْتَ	خِفْتَ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ
خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا
خِفْتُمْ	خِفْتُمْ	تَخَافُوْنَ	تُخَافُوْنَ	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تُخَافُوْا	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تُخَافُوْا
خِفْتِ	خِفْتِ	تَخَافِيْنَ	تُخَافِيْنَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تُخَافِيْ	لَمْ تَخَافِيْ	لَمْ تُخَافِيْ
خِفْتُمَا	خِفْتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا
خِفْتُنَّ	خِفْتُنَّ	تَخَفْنَ	تُخَفْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تُخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ
خِفْتُ	خِفْتُ	اَخَافُ	اُخَافُ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اُخَافَ	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اُخَفْ
خِفْنَا	خِفْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نُخَفْ

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
خَفْ [له]	لِتُخَفْ	لِيَخَفْ	لِيُخَفْ	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا يَخَفْ	لَا يُخَفْ
خَافَا	لِتُخَافَا	لِيَخَافَا	لِيُخَافَا	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا يَخَافَا	لَا يُخَافَا
خَافُوْا	لِتُخَافُوْا	لِيَخَافُوْا	لِيُخَافُوْا	لَا تَخَافُوْا	لَا تُخَافُوْا	لَا يَخَافُوْا	لَا يُخَافُوْا
خَافِيْ	لِتُخَافِيْ	لِتَخَفْ	لِتُخَفْ	لَا تَخَافِيْ	لَا تُخَافِيْ	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ
خَافَا	لِتُخَافَا	لِتَخَافَا	لِتُخَافَا	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا
خَفْنَ	لِتُخَفْنَ	لِيَخَفْنَ	لِيُخَفْنَ	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا يَخَفْنَ	لَا يُخَفْنَ
•	•	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	•	•	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ
•	•	لِنَخَفْ	لِنُخَفْ	•	•	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ

له قُلْ بِعْ کی طرح خَفْ بھی دونوں طرح سے بن سکتا ہے۔ تَخْوُفُ سے اِخْوَفْ ہوگا۔ اور تَخَافُ سے خَافْ۔ اور پھر دونوں۔ خَفْ ہوجائیگا۔

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل	کیفیت
خَائِفٌ	مَخُوْفٌ	مَخَافٌ	مِخْوَفٌ	اَخْوَفُ	مضارع معروف بانون ثقیلہ
خَائِفَانِ	مَخُوْفَانِ	مَخَافَانِ	مِخْوَفَةٌ	اَخْوَفَانِ	لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِّ لَيَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ
خَائِفُوْنَ	مَخُوْفُوْنَ	مَخَاوِفُ	مِخْوَافٌ	اَخْوَفُوْنَ	لَيَخُوْفَنَانِّ الخ بانون خفیفہ
خَائِفَةٌ	مَخُوْفَةٌ	•	مِخْوَفَاتٌ	اَخَاوِفُ	لَيَخَافَنْ لَيَخَافُنْ لَتَخَافَنْ الخ
خَائِفَتَانِ	مَخُوْفَتَانِ	•	مِخْوَفَتَانِ	خُیْفٰی	امر حاضر بانون ثقیلہ خَافَنَّ خَافَانِّ الخ
خَائِفَاتٌ	مَخُوْفَاتٌ	•	مِخْوَافَانِ	خُیْفَیَانِ	بانون خفیفہ خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ
•	•	•	مَخَاوِفُ	خُیْفَیَاتٌ	نہی حاضر بانون ثقیلہ لَا تَخَافَنَّ الخ
•	•	•	مَخَاوِيْفُ	خُوَفٌ	بانون خفیفہ لَا تَخَافَنْ لَا تَخَافُنْ لَا تَخَافِنْ

ابواب مزید فیہ سے صرف ۴ باب اجوف کے آتے ہیں جن میں تعلیل ہوتی ہے

افعال		افتعال		انفعال		استفعال	
واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی
الاقامة	الاطارة	الاجتیاب	الاختیار	الانقیاد	الانقیاض	الاستعانة	الاستمالة
کھڑا کرنا	اڑانا	جنگل کو طے کرنا	چننا	مطیع ہونا	دیوار کا پھٹنا	مدد چاہنا	خوشامد کرنا
اقام	اطار	اجتاب	اختار	انقاد	انقاض	استعان	استمال
یقیم	یطیر	یجتاب	یختار	ینقاد	ینقاض	یستعین	یستمیل
اقامة	اطارة	اجتیابا	اختیارا	انقیادا	انقیاضا	استعانة	استمالة
مقیم	مطیر	مجتاب	مختار	منقاد	منقاض	مستعین	مستمیل
اقیم	اطیر	اجتیب	اختیر	انقید	.	استعین	استمیل
یقام	یطار	یجتاب	یختار	ینقاد	.	یستعان	یستمال
اقامة	اطارة	اجتیابا	اختیارا	انقیادا	.	استعانة	استمالة
مقام	مطار	مجتاب	مختار	منقاد	.	مستعان	مستمال
اقم	اطر	اجتب	اختر	انقد	انقض	استعن	استمل
لاتقم	لاتطر	لاتجتب	لاتختر	لاتنقد	لاتنقض	لاتستعن	لاتستمل

ذیل کے چاروں بابوں میں تعلیل نہیں ہوتی گردان مثل صحیح کی آئی

تفعیل۔ اجوف واوی اَلتَّجْوِیْزُ (روا رکھنا) اجوف یائی اَلتَّمْیِیْز (جدا کرنا)

تفعل اجوف واوی اَلتَّقَوُّلُ (اقرار کرنا) اجوف یائی اَلتَّبَیُّنُ (ظاہر ہونا)

تفاعل۔ اجوف واوی اَلتَّنَاوُلُ (پکڑنا) اجوف یائی۔

اَلتَّدَایُنُ (قرض لینا دینا)

مفاعلة۔ اجوف واوی۔ اَلْمُعَاوَنَةُ (اجوف یائی)۔

اَلْمُعَایَنَةُ۔ (باہم دیکھنا۔

امتحان

(۱) الف واو سے کب بدل جاتا ہے۔

(۲) قُلْنَ۔ بِعْنَ۔ خِفْنَ کیا کیا صیغے ہیں۔ اور ہر ایک کی تعلیل کیا ہے

(۳) قُلْ۔ بِعْ۔ خَفْ۔ کی اصل کیا ہے۔ اور کیونکر بنا۔

(۴) قِیْلَ۔ بِیْعَ۔ خِیْفَ۔ کی اصل و تعلیل کیا ہے۔

(۵) مُخْتَارٌ۔ مُنْقَادٌ۔ کیا کیا صیغے ہیں۔ اور ہر ایک کی تعلیل کیا ہے۔

(۶) مُسْتَعِیْنٌ۔ مُسْتَعَانٌ میں کیا فرق ہے۔

(۷) اِسْتِعَانَة میں ت کیسی ہے۔ اور کیونکر آئی۔

(۸) لَا تَنْقَدْ۔ لَا تَخْتَرْ۔ کیا صیغے ہیں۔ اور کس باب سے۔

(۹) مَبِیْعٌ۔ کیا صیغہ ہے۔ اور کیا تعلیل ہوئی ہے۔

(۱۰) بَاعَ سے جمع مونث غائب مضارع بانون ثقیلہ کیا آوے گا۔

ناقص

(۱) جو واؤ یا یٰ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے پس اگر ماضی مفتوح العین ہو تو عین کو فتحہ رہے گا۔ اور اگر مضموم یا مکسور ہو تو ضمہ ہو گا۔ جیسے رَمَوْا رَضُوْا۔ رَمُوْا کے اصل مین رَمَیُوْا رَضِوُوْا رُمِیُوْا تھا۔

(۲) جو واو کسرہ کے بعد طرف مین واقع ہو وہ یٰ سے بدل جاتا ہی جیسے رَضِیَ کہ اصل مین رَضِوَ تھا۔

(۳) جو حرف علت لام کی جگہ مکسور ہو یا مضموم اور اُسکا ماقبل بھی مکسور ہو یا مضموم تو اُسکی حرکت حذف کر دیتے ہین۔ اور اگر حرف علت مکسور ہو اور ماقبل مکسور نہ ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل کو دیتے ہین جیسے تَرْمِیْنَ۔ تَدْعِیْنَ کہ اصل مین تَرْمِیِیْنَ تَدْعِوِیْنَ تھا۔

(۴) جو واو پہلے تیسری جگہ ہو۔ اور اب چوتھی جگہ یا اوس سے بھی زیادہ ہو اور حرکت ماقبل مخالف تو اُسکو یٰ سے بدل دیتے ہین جیسے یُدْعیٰ کہ اصل مین یُدْعَوُ تھا۔

(۵) جب دو واو ایک جگہ جمع ہون اور پہلا ساکن ہو تو ایک کو دوسرے مین ادغام کر دیتے ہین جیسے مَدْعُوٌّ کہ مَدْعُوْوٌ تھا۔

(٦) جب واو اور ی ایک جگہ جمع ہون اور پہلا اُن مین کا ساکن ہو تو واو کو ی سے بدل کر ادغام کر دیتے ہین اور ماقبل مضموم ہو تو کسرہ سے بدل دیتے ہین جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل مین مَرْمُوْیٌ تھا۔

(٧) جب فُعْلٰی اسمی کے لام کی جگہ واو ہو تو ی سے اور ی ہو تو واو سے بدل دیتے ہین جیسے فتوٰی تقوٰی دُنیا عُلیا کہ اصل مین فتیا تقیا دُنوٰے عُلوٰی تھا۔

(٨) جو واو یا ی الف زائد کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ سے بدلا جاتا ہے جیسے ارضاء واغناء کہ اصل مین ارضاو اِغنای تھا۔

فائدہ

(١) کوئی اسم ایسا نہین ہوتا جسکے آخر مین واو ماقبل مضموم ہو۔

(٢) ناقص باب حسب یحسب سے نہین آتا۔

ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ الدَّعْوَۃُ (بلانا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف بلن	مضارع مجہول بلن	مضارع معروف بلم	مضارع مجہول بلم
دَعَا	دُعِیَ	یَدْعُوْ	یُدْعٰی	لَنْ یَدْعُوَ	لَنْ یُدْعٰی	لَمْ یَدْعُ	لَمْ یُدْعَ
دَعَوَا	دُعِیَا	یَدْعُوَانِ	یُدْعَیَانِ	لَنْ یَدْعُوَا	لَنْ یُدْعَیَا	لَمْ یَدْعُوَا	لَمْ یُدْعَیَا
دَعَوْا	دُعُوْا	یَدْعُوْنَ	یُدْعَوْنَ	لَنْ یَدْعُوْا	لَنْ یُدْعَوْا	لَمْ یَدْعُوْا	لَمْ یُدْعَوْا
دَعَتْ	دُعِیَتْ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ
دَعَتَا	دُعِیَتَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا
دَعَوْنَ	دُعِیْنَ	یَدْعُوْنَ	یُدْعَیْنَ	لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ یُدْعَیْنَ	لَمْ یَدْعُوْنَ	لَمْ یُدْعَیْنَ
دَعَوْتَ	دُعِیْتَ	تَدْعُوْ	تُدْعٰی	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعٰی	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تُدْعَ
دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا
دَعَوْتُمْ	دُعِیْتُمْ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تُدْعَوْا	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تُدْعَوْا
دَعَوْتِ	دُعِیْتِ	تَدْعِیْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تُدْعَیْ	لَمْ تَدْعِیْ	لَمْ تُدْعَیْ
دَعَوْتُمَا	دُعِیْتُمَا	تَدْعُوَانِ	تُدْعَیَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَیَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تُدْعَیَا
دَعَوْتُنَّ	دُعِیْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَیْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تُدْعَیْنَ	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تُدْعَیْنَ
دَعَوْتُ	دُعِیْتُ	اَدْعُوْ	اُدْعٰی	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اُدْعٰی	لَمْ اَدْعُ	لَمْ اُدْعَ
دَعَوْنَا	دُعِیْنَا	نَدْعُوْ	نُدْعٰی	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعٰی	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نُدْعَ

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
اُدْعُ	لِتُدْعَ	لِيَدْعُ	لِيُدْعَ	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعَ
اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِيَدْعُوَا	لِيُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَا	لَا يُدْعَيَا
اُدْعُوْ	لِتُدْعَوْ	لِيَدْعُوْ	لِيُدْعَوْا	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْا	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْ
اُدْعِيْ	لِتُدْعَيْ	لِتَدْعُ	لِتُدْعَ	لَا تَدْعِيْ	لَا تُدْعَيْ	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعَ
اُدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لِتَدْعُوَا	لِتُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تُدْعَيَا
اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ
.	.	لِاَدْعُ	لِاُدْعَ	.	.	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعَ
.	.	لِنَدْعُ	لِنُدْعَ	.	.	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعَ

مضارع معروف با نون ثقیلہ لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لَيَدْعُنَّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَيَدْعُوْنَانِّ الخ
با نون خفیفہ لَيَدْعُوَنْ لَيَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ ہ

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل	کیفیت
دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مَدْعًى	مِدْعًى	اَدْعٰى	امر حاضر با نون ثقیلہ
دَاعِيَانِ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعَيَانِ	مِدْعَاةٌ	اَدْعَيَانِ	اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ
دَاعُوْنَ	مَدْعُوُّوْنَ	مَدَاعٍ	مِدْعَاءٌ	اَدْعَوْنَ	اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ
دَاعِيَةٌ	مَدْعُوَّةٌ	.	مِدْعَيَانِ	اَدَاعٍ	با نون خفیفہ اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ
دَاعِيَتَانِ	مَدْعُوَّتَانِ	.	مِدْعَاتَانِ	دُعْوٰى	نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُنَّ الخ
دَاعِيَاتٌ	مَدْعُوَّاتٌ	.	مِدْعَاوَانِ	دُعْوَيَانِ	
.	.	.	مَدَاعٍ	دُعًى	با نون خفیفہ
.	.	.	مَدَاعِيُّ	دُعْوَيَاتٌ	لَا تَدْعُوَنْ لَا تَدْعُنْ لَا تَدْعِنْ

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ الرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف مثبت	مضارع مجہول	مضارع معروف نفی بلن	مضارع مجہول بلن	مضارع معروف نفی بلم	مضارع مجہول بلم
رَمٰی	رُمِیَ	یَرْمِیْ	یُرْمٰی	لَنْ یَرْمِیَ	لَنْ یُرْمٰی	لَمْ یَرْمِ	لَمْ یُرْمَ
رَمَیَا	رُمِیَا	یَرْمِیَانِ	یُرْمَیَانِ	لَنْ یَرْمِیَا	لَنْ یُرْمَیَا	لَمْ یَرْمِیَا	لَمْ یُرْمَیَا
رَمَوْا	رُمُوْا	یَرْمُوْنَ	یُرْمَوْنَ	لَنْ یَرْمُوْا	لَنْ یُرْمَوْا	لَمْ یَرْمُوْا	لَمْ یُرْمَوْا
رَمَتْ	رُمِیَتْ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ
رَمَتَا	رُمِیَتَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا
رَمَیْنَ	رُمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یُرْمَیْنَ	لَنْ یَرْمِیْنَ	لَنْ یُرْمَیْنَ	لَمْ یَرْمِیْنَ	لَمْ یُرْمَیْنَ
رَمَیْتَ	رُمِیْتَ	تَرْمِیْ	تُرْمٰی	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تُرْمٰی	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تُرْمَ
رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا
رَمَیْتُمْ	رُمِیْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تُرْمَوْا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تُرْمَوْا
رَمَیْتِ	رُمِیْتِ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تُرْمَیْ	لَمْ تَرْمِیْ	لَمْ تُرْمَیْ
رَمَیْتُمَا	رُمِیْتُمَا	تَرْمِیَانِ	تُرْمَیَانِ	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تُرْمَیَا	لَمْ تَرْمِیَا	لَمْ تُرْمَیَا
رَمَیْتُنَّ	رُمِیْتُنَّ	تَرْمِیْنَ	تُرْمَیْنَ	لَنْ تَرْمِیْنَ	لَنْ تُرْمَیْنَ	لَمْ تَرْمِیْنَ	لَمْ تُرْمَیْنَ
رَمَیْتُ	رُمِیْتُ	اَرْمِیْ	اُرْمٰی	لَنْ اَرْمِیَ	لَنْ اُرْمٰی	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اُرْمَ
رَمَیْنَا	رُمِیْنَا	نَرْمِیْ	نُرْمٰی	لَنْ نَرْمِیَ	لَنْ نُرْمٰی	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نُرْمَ

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
ارْمِ	لِتُرْمَ	لِيَرْمِ	لِيُرْمَ	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ	لَا يَرْمِ	لَا يُرْمَ
ارْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِيَرْمِيَا	لِيُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا يَرْمِيَا	لَا يُرْمَيَا
ارْمُوا	لِتُرْمَوْا	لِيَرْمُوا	لِيُرْمَوْا	لَا تَرْمُوا	لَا تُرْمَوْا	لَا يَرْمُوا	لَا يُرْمَوْا
ارْمِي	لِتُرْمَيْ	لِتَرْمِ	لِتُرْمَ	لَا تَرْمِي	لَا تُرْمَيْ	لَا تَرْمِ	لَا تُرْمَ
ارْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لِتَرْمِيَا	لِتُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تُرْمَيَا
ارْمِينَ	لِتُرْمَيْنَ	لِيَرْمِينَ	لِيُرْمَيْنَ	لَا تَرْمِينَ	لَا تُرْمَيْنَ	لَا يَرْمِينَ	لَا يُرْمَيْنَ
•	•	لِأَرْمِ	لِأُرْمَ	•	•	لَا أَرْمِ	لَا أُرْمَ
•	•	لِنَرْمِ	لِنُرْمَ	•	•	لَا نَرْمِ	لَا نُرْمَ
•							

اسم فاعل	اسم مفعول	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل	کیفیت
رَامٍ	مَرْمِيٌّ	مَرْمًى	مِرْمًى	أَرْمَى	مضارع معروف بانون ثقیلہ۔ لَيَرْمِيَنَّ لَيَرْمِيَانِّ لَيَرْمُنَّ۔
رَامِيَانِ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمَيَانِ	مِرْمَاةٌ	أَرْمَيَانِ	لَتَرْمِيَنَّ لَتَرْمِيَانِّ لَيَرْمِينَانِّ الخ
رَامُونَ	مَرْمِيُّونَ	مَرَامِي	مِرْمَاءٌ	أَرْمُونَ	بانون خفیفہ۔
رَامِيَةٌ	مَرْمِيَّةٌ	•	مِرْمَيَانِ	أَرَامِي	لَيَرْمِيَنْ لَيَرْمُنْ لَتَرْمِيَنْ۔ الخ
رَامِيَتَانِ	مَرْمِيَّتَانِ	•	مِرْمَاتَانِ	رُمْيَى	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔
رَامِيَاتٌ	مَرْمِيَّاتٌ	•	مِرْمَاءَانِ	رُمْيَيَانِ	ارْمِيَنَّ ارْمِيَانِّ ارْمُنَّ الخ
•	•	• •	مَرَامِي	رُمْيَيَاتٌ	بانون خفیفہ ارْمِيَنْ ارْمُنْ ارْمِنْ
•	•		مَرَامِي	رُمًى	نہی حاضر بانون ثقیلہ لَا تَرْمِيَنَّ۔ بانون خفیفہ لَا تَرْمِيَنْ الخ۔

ناقص واوی از باب سمع یسمع الرضی والرضوان (خوشنود ہونا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف نفی بلن	مضارع مجہول نفی بلن	مضارع معروف نفی بلم	مضارع مجہول نفی بلم
رَضِیَ	رُضِیَ	یَرْضٰی	یُرْضٰی	لَنْ یَرْضٰی	لَنْ یُرْضٰی	لَمْ یَرْضَ	لَمْ یُرْضَ
رَضِیَا	رُضِیَا	یَرْضَیَانِ	یُرْضَیَانِ	لَنْ یَرْضَیَا	لَنْ یُرْضَیَا	لَمْ یَرْضَیَا	لَمْ یُرْضَیَا
رَضُوْا	رُضُوْا	یَرْضَوْنَ	یُرْضَوْنَ	لَنْ یَرْضَوْا	لَنْ یُرْضَوْا	لَمْ یَرْضَوْا	لَمْ یُرْضَوْا
رَضِیَتْ	رُضِیَتْ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضَ
رَضِیَتَا	رُضِیَتَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ یُرْضَیَا
رَضِیْنَ	رُضِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یُرْضَیْنَ	لَنْ یَرْضَیْنَ	لَنْ یُرْضَیْنَ	لَمْ یَرْضَیْنَ	لَمْ یُرْضَیْنَ
رَضِیْتَ	رُضِیْتَ	تَرْضٰی	تُرْضٰی	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تُرْضٰی	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تُرْضٰی
رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ تُرْضَیَا
رَضِیْتُمْ	رُضِیْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تُرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تُرْضَوْا	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تُرْضَوْا
رَضِیْتِ	رُضِیْتِ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تُرْضَیْ	لَمْ تَرْضَیْ	لَمْ تُرْضَیْ
رَضِیْتُمَا	رُضِیْتُمَا	تَرْضَیَانِ	تُرْضَیَانِ	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تُرْضَیَا	لَمْ تَرْضَیَا	لَمْ تُرْضَیَا
رَضِیْتُنَّ	رُضِیْتُنَّ	تَرْضَیْنَ	تُرْضَیْنَ	لَنْ تَرْضَیْنَ	لَنْ تُرْضَیْنَ	لَمْ تَرْضَیْنَ	لَمْ تُرْضَیْنَ
رَضِیْتُ	رُضِیْتُ	اَرْضٰی	اُرْضٰی	لَنْ اَرْضٰی	لَنْ اُرْضٰی	لَمْ اَرْضَ	لَمْ اُرْضَ
رَضِیْنَا	رُضِیْنَا	نَرْضٰی	نُرْضٰی	لَنْ نَرْضٰی	لَنْ نُرْضٰی	لَمْ نَرْضَ	لَمْ تُرْضَ

ناقص یائی از باب سمع یسمع الخشیۃ (ڈرنا) خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً خاشٍ خُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَۃً مَخْشِیٌّ اِخْشَ لَا تَخْشَ یُخْشٰی مَخْشًی اَخْشٰی۔ مضارع معروف با نون ثقیلہ۔ لَیَرْضَیَنَّ لَیَرْضَیَانِّ لَیَرْضَوُنَّ لَتَرْضَیَنَّ لَتَرْضَیَانِّ لَیَرْضَیْنَانِّ الخ۔

مضارع معروف با نون خفیفہ لَیَرْضَیَنْ لَیَرْضَوُنْ لَتَرْضَیَنْ لَتَرْضَیِنْ لَتَرْضَوُنْ لَاَرْضَیَنْ لَنَرْضَیَنْ۔

امر حاضر معروف	امر حاضر مجہول	امر غائب معروف	امر غائب مجہول	نہی حاضر معروف	نہی حاضر مجہول	نہی غائب معروف	نہی غائب مجہول
اِرْضَ	لِتُرْضَ	لِيَرْضَ	لِيُرْضَ	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ	لَا يَرْضَ	لَا يُرْضَ
اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِيَرْضَيَا	لِيُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا يَرْضَيَا	لَا يُرْضَيَا
اِرْضَوْا	لِتُرْضَوْا	لِيَرْضَو	لِيُرْضَوْا	لَا تَرْضَو	لَا تُرْضَوْا	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا
اِرْضَيْ	لِتُرْضَيْ	لِتَرْضَ	لِتُرْضَ	لَا تَرْضَيْ	لَا تُرْضَيْ	لَا تَرْضَ	لَا تُرْضَ
اِرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لِتَرْضَيَا	لِتُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا	لَا تَرْضَيَا	لَا تُرْضَيَا
اِرْضَيْنَ	لِتُرْضَيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لَا يَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ
.	.	لِاَرْضَ	لِاُرْضَ	.	.	لَا اَرْضَ	لَا اُرْضَ
.	.	لِنَرْضَ	لِنُرْضَ	.	.	لَا نَرْضَ	لَا نُرْضَ

مضارع معروف بانون ثقیلہ لَيَرْضَيَنَّ لَيَرْضَيَانِّ لَيَرْضَوُنَّ لَتَرْضَيَنَّ لَتَرْضَيَانِّ لَيَرْضَيْنَانِّ

مضارع معروف بانون خفیفہ لیرضین لیرضون لترضین الخ

اسم فاعل ــــ	اسم مفعول ــــ	اسم ظرف ــــ	اسم آلہ ــــ	اسم تفضیل ــــ	.		
رَاضٍ	مَرْضِيٌّ	مَرْضًى	مِرْضًى	اَرْضٰى	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ۔		
رَاضِيَانِ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضَيَانِ	مِرْضَاةٌ	اَرْضَيَانِ	اِرْضَيَنَّ	اِرْضَيَانِّ	اِرْضَوُنَّ
رَاضُوْنَ	مَرْضِيُّوْنَ	مَرَاضٍ	مِرْضَاءٌ	اَرْضَوْنَ	اِرْضَيِنَّ	اِرْضَيَانِّ	اِرْضَيْنَانِّ
رَاضِيَةٌ	مَرْضِيَّةٌ	.	مِرْضَيَانِ	اَرَاضٍ	بانون خفیفہ اِرْضَيَنْ		اِرْضَوُنْ
رَاضِيَتَانِ	مَرْضِيَّتَانِ	.	مِرْضَاتَانِ	رُضْيٰى	اِرْضَيِنْ۔ نہی حاضر بانون ثقیلہ۔ لَا تَرْضَيَنَّ لَا تَرْضَيَانِّ لَا تَرْضَوُنَّ بانون خفیفہ لَا تَرْضَيَنْ لَا تَرْضَوُنْ لَا تَرْضَيِنْ		
رَاضِيَاتٌ	مَرْضِيَّاتٌ	.	مِرْضَاوَانِ	رُضْيَيَانِ			
.	.	.	مَرَاضٍ	رُضًى			
.	..	.	.	.			

ابواب مزید فیہ بحث ناقص

افعال		تفعیل		مفاعلت		تفعل		تفاعل		افتعال		انفعال		استفعال	
واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی	واوی	یائی
الارضاء	الاغناء	التسمیة	التثنیة	المعاداة	الملاقاة	التعدّی	التمنّی	التصابی	التوالی	الارتضاء	الاجتباء	الانمحاء	الانحناء	الاستعلاء	الاستخباء
خوش کرنا	توانگر کرنا	نام رکھنا	دوہرانا	باہم دشمنی کرنا	ملنا	حد سے بڑھنا	آرزو کرنا	عشقبازی کرنا	پے درپے کرنا	پسند کرنا	چننا	گھس جانا	جھکنا	بلندی چاہنا	خیمہ نصب کرنا
اَرضٰی	اَغنٰی	سَمّٰی	ثَنّٰی	عَادٰی	لَاقٰی	تَعَدّٰی	تَمَنّٰی	تَصَابٰی	تَوَالٰی	اِرتَضٰی	اِجتَبٰی	اِنمَحٰی	اِنحَنٰی	اِستَعلٰی	اِستَخبٰی
یُرضِی	یُغنِی	یُسَمِّی	یُثَنِّی	یُعَادِی	یُلَاقِی	یَتَعَدّٰی	یَتَمَنّٰی	یَتَصَابٰی	یَتَوَالٰی	یَرتَضِی	یَجتَبِی	یَنمَحِی	یَنحَنِی	یَستَعلِی	یَستَخبِی
اِرضَاءً	اِغنَاءً	تَسمِیَةً	تَثنِیَةً	مُعَادَاةً	مُلَاقَاةً	تَعَدِّیًا	تَمَنِّیًا	تَصَابِیًا	تَوَالِیًا	اِرتِضَاءً	اِجتِبَاءً	اِنمِحَاءً	اِنحِنَاءً	اِستِعلَاءً	اِستِخبَاءً
مُرضٍ	مُغنٍ	مُسَمٍّ	مُثَنٍّ	مُعَادٍ	مُلَاقٍ	مُتَعَدٍّ	مُتَمَنٍّ	مُتَصَابٍ	مُتَوَالٍ	مُرتَضٍ	مُجتَبٍ	مُنمَحٍ	مُنحَنٍ	مُستَعلٍ	مُستَخبٍ
اُرضِیَ	اُغنِیَ	سُمِّیَ	ثُنِّیَ	عُودِیَ	لُوقِیَ	تُعُدِّیَ	تُمُنِّیَ	تُصُوبِیَ	تُوُولِیَ	اُرتُضِیَ	اُجتُبِیَ	.	.	اُستُعلِیَ	اُستُخبِیَ
یُرضٰی	یُغنٰی	یُسَمّٰی	یُثَنّٰی	یُعَادٰی	یُلَاقٰی	یُتَعَدّٰی	یُتَمَنّٰی	یُتَصَابٰی	یُتَوَالٰی	یُرتَضٰی	یُجتَبٰی	.	.	یُستَعلٰی	یُستَخبٰی
اِرضَاءً	اِغنَاءً	تَسمِیَةً	تَثنِیَةً	مُعَادَاةً	مُلَاقَاةً	تَعَدِّیًا	تَمَنِّیًا	تَصَابِیًا	تَوَالِیًا	اِرتِضَاءً	اِجتِبَاءً	.	.	اِستِعلَاءً	اِستِخبَاءً
مُرضًی	مُغنًی	مُسَمًّی	مُثَنًّی	مُعَادًی	مُلَاقًی	مُتَعَدًّی	مُتَمَنًّی	مُتَصَابًی	مُتَوَالًی	مُرتَضًی	مُجتَبًی	.	.	مُستَعلًی	مُستَخبًی
اَرضِ	اَغنِ	سَمِّ	ثَنِّ	عَادِ	لَاقِ	تَعَدَّ	تَمَنَّ	تَصَابَ	تَوَالَ	اِرتَضِ	اِجتَبِ	اِنمَحِ	اِنحَنِ	اِستَعلِ	اِستَخبِ
لَاتُرضِ	لَاتُغنِ	لَاتُسَمِّ	لَاتُثَنِّ	لَاتُعَادِ	لَاتُلَاقِ	لَاتَتَعَدَّ	لَاتَتَمَنَّ	لَاتَتَصَابَ	لَاتَتَوَالَ	لَاتَرتَضِ	لَاتَجتَبِ	لَاتَنمَحِ	لَاتَنحَنِ	لَاتَستَعلِ	لَاتَستَخبِ

(۱) تَدْعُوْنَ۔ تَرْمِيْنَ۔ تَرْضَيْنَ۔ کیا کیا صیغے ہین اور اصل کیا ہی۔

(۲) دَاعٍ۔ رَامٍ۔ رَاضٍ کی تعلیل کیا ہے۔

(۳) مُرْضِيٌّ۔ مَرْمِيٌّ۔ کی کیا تعلیل ہے۔

(۴) تَشْنِيَه۔ ملاقاۃ۔ تَمَنِّيْ۔ کیا کیا صیغے ہین اور اصل کیا ہی۔

(۵) يُدْعیٰ۔ يَرْضیٰ کی تعلیل مین کچھ فرق ہی یا نہین۔

(۶) فُعْلیٰ اسمی کا لام کلمہ واو یا ی ہو تو کیا کرتے ہین۔

(۷) لَمْ تَرْضَيْنَ کا نون کیون نہ گرا۔

(۸) جب ی اجتماع ساکنین سے گر جاے تو اُسکے ماقبل کو کیا ہوتا ہی۔

(۹) لن ترمين کیا صیغہ ہی اور نون کیون نہین گرا۔

(۱۰) مرتضی۔ مجتبیٰ کیا صیغہ ہی اور کیا اصل ہے۔

(۱۱) رَخُوَ کا امر حاضر معروف با نون خفیفہ کیا آوے گا۔

(۱۲) رَمَوْا۔ رُمُوْا کی میم کے اعراب مین کیون فرق ہے۔

(۱۳) رَعیٰ سے باب افتعال کا ماضی گردان توجاؤ۔

(۱۴) يَمْشُوْنَ۔ خلا۔ تُلْهِيْ۔ مُوَلِّي کیا صیغے ہین۔

(۱۵) اِرتضیٰ۔ ارتضاء مین کیا فرق ہے۔

(۱۶) أَرْضٰى کیا کیا صیغہ ہے اور باہم کیا فرق ہے۔

(۱۷) نَادٰى۔ تداینتم۔ تَوَلَّوْا يَتَمَنَّوْنَ کیا صیغے ہین۔

لفیف

(۱) جو واو یا ی طرف مین الف زائد کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ سے بدل جاتا ہی۔ جیسے اعلاء اغناء کہ اصل مین اعلاو اغنایٌ تھا۔

(۲) جب دو حرف علت ابواب مزید فیہ مین اکجا جمع ہون تو ایک کو تخفیفاً حذف کر کے آخر مین ت بڑھاتے ہین جیسے تسمیۃ تقویۃ کہ اصل مین تسمِیوٌ۔ تقوِیوٌ۔ تھا۔

(۳) جب باب تفعل و تفاعل کے آخر مین واو ہو تو واو کو ی سے بدلتے ہین۔ اور ضمہ کو کسرہ جیسے تعدِّی تمنّی۔ تلافی توالی کہ اصل مین تعدُّوٌ تمنّیٌ۔ تلافوٌ۔ توالیٌ۔ تھا۔

(۴) مذکورہ بالا قواعد کے علاوہ۔ بعض وہ قواعد بھی لفیف مین پائے جاتے ہین۔ جو سابق مباحث مین مذکور ہوئے ضرورت تکرار نہین ہے۔ صیغون پر حسب ضابطہ مذکورہ حسب ضرورت نمبر قواعد مذکورہ جا بجا دیا جائیگا۔

(۵) لفیف مفروق صرف تین بابون ضَرَبَ یَضرِبُ۔ سَمِعَ یَسمَعُ حَسِبَ یَحسِبُ سے اور مقرون صرف دو بابون ضَرَبَ یَضرِبُ سَمِعَ یَسمَعُ سے آتا ہے۔۔

لفیف مفروق لفیف مقرون

باب ضرب یضرب (الوقایۃ بچانا)	باب سمع یسمع (الوجی)	باب حسب یحسب (الولی)	باب ضرب یضرب (الطی لپیٹنا)	باب سمع یسمع (القوۃ)	
وَقٰی	وَجِیَ	وَلِیَ	طَوٰی	قَوِیَ	اسم فاعل واقٍ واقیان واقون واقیۃ
یَقِی	یَوْجیٰ	یَلِی	یَطْوِی	یَقْوٰی	واقیتان واقیات۔
وِقَایَۃً	وَجْیًا	وَلْیًا	طَیًّا	قُوَّۃً	اسم مفعول مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیُّوْنَ الخ
وَاقٍ	وَاجٍ	وَالٍ وَلِیٌّ	طَاوٍ	قَوِیٌّ	اسم ظرف مَوْقًی موقیان مَوَاقٍ
وُقِیَ	.	وُلِیَ	طُوِیَ	.	اسم آلہ مِیْقًی۔ میقاۃٌ میقاءٌ
یُوْقٰی	.	یُوْلٰی	یُطْوٰی	.	میقیان۔ میقیتان۔ میقایان
وِقَایَۃً	.	وَلْیًا	طَیًّا	.	مَوَاقٍ ۔ مَوَاقِی
مَوْقِیٌّ	.	مَوْلِیٌّ	مَطْوِیٌّ	.	
قِ	اِیْجَ	لِ	اِطْوِ	اِقْوَ	اسم تفضیل۔ اوقٰی اوقیان اوقیون۔
لَا تَقِ	لَا تَوْجَ	لَا تَلِ	لَا تَطْوِ	لَا تَقْوَ	اواقی۔ وُقْیٰ وُقْیَیَانِ وُقًی
مَوْقًی	مَوْجًی	مَوْلًی	مَطْوًی	مَقْوًی	وُقْیَیَاتٌ۔
مِیْقًی	مِیْجًی	مِیْلًی	مِطْوًی	مِقْوًی	
اَوْقٰی	اَوْجٰی	اَوْلٰی	اَطْوٰی	اَقْوٰی	

۱ ماضی معروف وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ وَقَیْتَ الخ

۲ مضارع معروف یَقِی یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِی تَقِیَانِ یَقِیْنَ تَقِی تَقِیَانِ تَقُوْنَ تَقِیْنَ تَقِیَانِ تَقِیْنَ اَقِی نَقِی

۳ ماضی مجہول وُقِیَ وُقِیَا وُقُوْا وُقِیَتْ وُقِیَتَا وُقِیْنَ وُقِیْتَ الخ

۴ امر حاضر معروف۔ قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ۔ امر حاضر مجہول۔ لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ

۵ امر غائب لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ لِاَقِ لِنَقِ۔

ابواب مزید فیہ بحث لفیف

افعال		تفعیل		مفاعلت		تفعل		تفاعل		افتعال		انفعال		استفعال	
مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون	مفروق	مقرون
الایجاء	الاهواء	الوصیة	التطویة	الموافاة	المطاواة	التروّی	التزیّی	التداوی	التعایی	الاتقاء	الاستواء	الانوجاء	الانزواء	الاستیفاء	الاستحیاء
سم کھنا	دوست رکھنا	وصیت کرنا	لپیٹنا	پورا کرنا	باہم لپٹنا	سیراب ہونا	صاحب زینت ہونا	علاج کرنا	تھکنا	پرہیز کرنا	برابر ہونا	گھوڑے کے سم کا گھسنا	گوشہ گیر ہونا	پورا کرنا	شرم رکھنا
اوجی	اهوی	وصّی	طوّی	وافی	طاوی	تروّی	تزیّا	تداوی	تعایا	اتّقی	استوی	انوجی	انزوی	استوفی	استحیی
یوجی	یهوی	یوصّی	یطوّی	یوافی	یطاوی	یتروّی	یتزیّا	یتداوی	یتعایا	یتّقی	یستوی	ینوجی	ینزوی	یستوفی	یستحیی
ایجاء	اهواء	توصیة	تطویة	موافاة	مطاواة	تروّیا	تزیّیا	تداویا	تعایا	اتّقاء	استواء	انوجاء	انزواء	استیفاء	استحیاء
موجٍ	مهوٍ	موصٍّ	مطوٍّ	موافٍ	مطاوٍ	متروٍّ	متزیٍّ	متداوٍ	متعایٍ	متّقٍ	مستوٍ	منوجٍ	منزوٍ	مستوفٍ	مستحیٍ
اوجی	اهوی	وصّی	طوّی	ووفی	طووی	تروّی	تزیّی	تدووی	.	اتّقی	استوی	.	.	استوفی	استحیی
یوجی	یهوی	یوصّی	یطوّی	یوافی	یطاوی	یتروّی	یتزیّا	یتداوی	.	یتّقی	یستوی	.	.	یستوفی	یستحیی
ایجاء	اهواء	توصیة	تطویة	موافاة	مطاواة	تروّیا	تزیّیا	تداویا	.	اتّقاء	استواء	.	.	استیفاء	استحیاء
موجی	مهوی	موصّی	مطوّی	موافی	مطاوی	متروّی	متزیّا	متداوی	.	متّقی	مستوی	.	.	مستوفی	مستحیی
اوجِ	اهوِ	وصِّ	طوِّ	وافِ	طاوِ	تروَّ	تزیَّ	تداوَ	تعایَ	اتّقِ	استوِ	انوجِ	انزوِ	استوفِ	استحیِ
لا توجِ	لا تهوِ	لا توصِّ	لا تطوِّ	لا توافِ	لا تطاوِ	لا تتروَّ	لا تتزیَّ	لا تتداوَ	لا تتعایَ	لا تتّقِ	لا تستوِ	لا تنوجِ	لا تنزوِ	لا تستوفِ	لا تستحیِ

امتحان

(۱) جو واو طرف مین الف زائد کے بعد واقع ہو اُسے کیا کرتے ہین۔

(۲) تَسْمِیَۃٌ ۔ تَقْوِیَۃٌ ۔ کی اصل و تعلیل کیا ہے۔

(۳) لفیف مقرون ۔ و مفروق کن کن بابون سے آتا ہے۔

(۴) مُوَقٍّ ۔ مُوَلٍّ ۔ کی تعلیل کیا ہے۔

(۵) قِ ۔ لِ ۔ کیا صیغہ ہے اور اصل کیا ہے۔

(۶) مِیلی کیا صیغہ ہے اور تعلیل کیا ہے۔

(۷) القوۃ ۔ الوَلی کا اسم فاعل کیا آوے گا۔

(۸) تقی ۔ نقی ۔ کیا کیا صیغہ ہے۔

(۹) دَانٍ ۔ تعاجٍ ۔ کیا صیغے ہین۔

(۱۰) لا تَتَّقِ ۔ کیا صیغہ ہے اور کس باب سے ہے۔

(۱۱) تُدُوْوِیْتُہ ۔ مُسْتَوْفِیَاتٌ کیا صیغے ہین اور کس باب سے۔

(۱۲) مُوْصًی کیا صیغہ ہے

تنبیہ

کبھی ایسا بھی ہوتا ہو کہ جو واو یا ی اصلی ضمہ کے بعد ہو تو ضمہ ماقبل کو کسرہ سے بدل دیتے ہین اور واو کو برعایت کسرہ ماقبل ی سے جیسے اَدْلٍ تقلسٍ کہ اصل مین اَدْلُوٌ تقلسُوٌ تھا۔

مضاعف

(۱) جب دو حرف ایک جنس کے یا ایک مخرج کے یا قریب المخرج ایک جگہ جمع ہون۔ اور پہلا ساکن ہو تو دوسرے مین ادغام کرتے ہین۔ جیسے مدٌّ۔ عَبَدتُّ۔ لَبِثتُّ کہ اصل مین مدْدٌ عَبَدْتُ لَبِثْتُ تھا۔

اور اگر دونون متحرک ہون۔ اور ماقبل ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دیکر ایک کو دوسرے مین ادغام کرتے ہین جیسے اَمَدَّ کہ اصل مین اَمْدَدَ تھا۔

اور اگر ماقبل متحرک ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے دوسرے مین ادغام کرتے ہین۔ جیسے مدَّ کہ اصل مین مَدَدَ تھا

(۲) جب فاء افتعال کی جگہ د ذ ز ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدل کر ایک کو دوسرے مین ادغام کرتے ہین۔ جیسے اِدِّعَاء ادّخار۔ اذدحام کہ اصل مین ادتعاء اذتخار۔ اذتحام تھا

(۳) اگر افتعال کے ف کی جگہ ص ض ط ظ ہو تو تائے افتعال کو ط سے بدل دیتے ہین جیسے اصطلاح۔ اضطراب۔ اطّلاع اظطلام کہ اصل مین اصتلاح اضتراب اطتلاع اظتلام تھا۔

(۴) جب باب تفعل و تفاعل مین ت کی جگہ ان گیارہ حرفون (ت ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ) مین سے کوئی حرف ہو تو تاے تفعل کو اوسی حرف سے بدل کر ادغام کرتے ہین۔ اور بسبب ابتدا بسکون کے مصدر۔ ماضی۔ امر کے شروع مین ہمزہ وصل لاتے ہین جیسے اِطَّهَّرَ اِثَّاقُلٌ کا اصل تَطَهَّرَ تَثَاقُلٌ تھا۔

فائدہ

(۱) مضاعف چار بابون سے آتا ہے۔

نصر ینصر سے جیسے مَدَّ یَمُدُّ المدّ (کھینچنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ سے جیسے فَرَّ یَفِرُّ اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسے مَسَّ یَمَسُّ اَلْمَسُّ (چھونا)

کَرُمَ یَکْرُمُ سے حَبَّ یَحُبُّ اَلْحُبُّ (چاہنا)

(۲) جس حرف کو ادغام کرتے ہین اُسکو مدغم۔ اور جس مین ادغام کرتے ہین اُسکو مدغم فیہ کہتے ہین۔

(۳) اگر مدغم مدغم فیہ دو نو حرف ایک جنس کے ہون تو تلفظ مین دونون آئینگے اور کتابت مین صرف ایک جیسے مدّ اور اگر قریب المخرج ہون تو کتابت مین دونون آئینگے اور تلفظ مین صرف ایک جیسے لبثتُّ۔

مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصر المد (کھینچنا)

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	مضارع معروف بلن	مضارع مجہول بلن	مضارع معروف بلم	مضارع مجہول بلم
مَدَّ	مُدَّ	یَمُدُّ	یُمَدُّ	لَنْ یَمُدَّ	لَنْ یُمَدَّ	لَمْ یَمُدَّ	لَمْ یُمَدَّ
مَدَّا	مُدَّا	یَمُدَّانِ	یُمَدَّانِ	لَنْ یَمُدَّا	لَنْ یُمَدَّا	لَمْ یَمُدَّا	لَمْ یُمَدَّا
مَدُّوْا	مُدُّوْا	یَمُدُّوْنَ	یُمَدُّوْنَ	لَنْ یَمُدُّوْا	لَنْ یُمَدُّوْا	لَمْ یَمُدُّوْا	لَمْ یُمَدُّوْا
مَدَّتْ	مُدَّتْ	تَمُدُّ	تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ	لَمْ تَمُدَّ	لَمْ تُمَدَّ
مَدَّتَا	مُدَّتَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
مَدَدْنَ	مُدِدْنَ	یَمْدُدْنَ	یُمْدَدْنَ	لَنْ یَمْدُدْنَ	لَنْ یُمْدَدْنَ	لَمْ یَمْدُدْنَ	لَمْ یُمْدَدْنَ
مَدَدْتَ	مُدِدْتَ	تَمُدُّ	تُمَدُّ	لَنْ تَمُدَّ	لَنْ تُمَدَّ	لَمْ تَمُدَّ	لَمْ تُمَدَّ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
مَدَدْتُمْ	مُدِدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّوْنَ	لَنْ تَمُدُّوْا	لَنْ تُمَدُّوْا	لَمْ تَمُدُّوْا	لَمْ تُمَدُّوْا
مَدَدْتِ	مُدِدْتِ	تَمُدِّیْنَ	تُمَدِّیْنَ	لَنْ تَمُدِّیْ	لَنْ تُمَدِّیْ	لَمْ تَمُدِّیْ	لَمْ تُمَدِّیْ
مَدَدْتُمَا	مُدِدْتُمَا	تَمُدَّانِ	تُمَدَّانِ	لَنْ تَمُدَّا	لَنْ تُمَدَّا	لَمْ تَمُدَّا	لَمْ تُمَدَّا
مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	تُمْدَدْنَ	لَنْ تَمْدُدْنَ	لَنْ تُمْدَدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	لَمْ تُمْدَدْنَ
مَدَدْتُ	مُدِدْتُ	اَمُدُّ	اُمَدُّ	لَنْ اَمُدَّ	لَنْ اُمَدَّ	لَمْ اَمُدَّ	لَمْ اُمَدَّ
مَدَدْنَا	مُدِدْنَا	نَمُدُّ	نُمَدُّ	لَنْ نَمُدَّ	لَنْ نُمَدَّ	لَمْ نَمُدَّ	لَمْ نُمَدَّ

مضارع با نون ثقیلہ:- لَیَمُدَّنَّ لَیَمُدَّانِّ لَیَمُدُّنَّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَیَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَاَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ۔

با نون خفیفہ:- لَیَمُدَّنْ لَیَمُدُّنْ لَتَمُدَّنْ لَتَمُدَّنْ لَتَمُدُّنْ لَتَمُدِّنْ لَاَمُدَّنْ لَنَمُدَّنْ

نہی غائب مجہول	نہی غائب معروف	نہی حاضر مجہول	نہی حاضر معروف	امر غائب مجہول	امر غائب معروف	امر حاضر مجہول	امر حاضر معروف
لَا يُمَدَّ	لَا يَمُدَّ	لَا تُمَدَّ	لَا تَمُدَّ	لِيُمَدَّ	لِيَمُدَّ	لِتُمَدَّ	مُدَّ
لَا يُمَدَّا	لَا يَمُدَّا	لَا تُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لِيُمَدَّا	لِيَمُدَّا	لِتُمَدَّا	مُدَّا
لَا يُمَدُّوا	لَا يَمُدُّوا	لَا تُمَدُّوا	لَا تَمُدُّوا	لِيُمَدُّوا	لِيَمُدُّوا	لِتُمَدُّوا	مُدُّوا
لَا تُمَدَّ	لَا تَمُدَّ	لَا تُمَدِّي	لَا تَمُدِّي	لِتُمَدَّ	لِتَمُدَّ	لِتُمَدِّي	مُدِّي
لَا تُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لَا تُمَدَّا	لَا تَمُدَّا	لِتُمَدَّا	لِتَمُدَّا	لِتُمَدَّا	مُدَّا
لَا يُمْدَدْنَ	لَا يَمْدُدْنَ	لَا تُمْدَدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ	لِيُمْدَدْنَ	لِيَمْدُدْنَ	لِتُمْدَدْنَ	اُمْدُدْنَ
لَا اُمَدَّ	لَا اَمُدَّ	.	.	لِاُمَدَّ	لِاَمُدَّ	.	.
لَا نُمَدَّ	لَا نَمُدَّ	.	.	لِنُمَدَّ	لِنَمُدَّ	.	.

تنبیہ مادّین اجتماع ساکنین کے جائز ہونے کی وجہ یہ ہو کہ جب پہلا حرف مدہ اور دوسرا مدغم ہو تو جائز ہے ۱۲

اسم تفضیل	اسم آلہ	اسم ظرف	اسم مفعول	اسم فاعل
اَمَدُّ	مِمَدٌّ	مَمَدٌّ	مَمْدُوْدٌ	مَادٌّ
اَمَدَّانِ	مِمَدَّةٌ	مَمَدَّانِ	مَمْدُوْدَانِ	مَادَّانِ
اَمَدُّوْنَ	مِمْدَادٌ	مَمَادِدُ	مَمْدُوْدُوْنَ	مَادُّوْنَ
اَمَادِدُ	مِمَدَّانِ	.	مَمْدُوْدَةٌ	مَادَّةٌ
مُدّٰى	مِمَدَّتَانِ	.	مَمْدُوْدَتَانِ	مَادَّتَانِ
مُدَّيَانِ	مِمْدَادَانِ	.	مَمْدُوْدَاتٌ	مَادَّاتٌ
مُدَدٌ	مَمَادِدُ	.	.	.
مُدَّيَاتٌ	مَمَادِيْدُ	.	.	.

فائدہ

چند کلمات میں باوجود قاعدہ پائے جانے کے تعلیل نہیں کرتے تاکہ دوسرے کلمات کے اصل ہونے کی دلیل ہو۔

عَوِرَ۔ صَيِدَ۔ عَيِنَ۔

اَرْوَحَ اَحْوَجَ۔ اِعْتَوَرَ

اِسْتَحْوَذَ۔ اِسْتَصْوَبَ

لَحِحَتْ عَيْنُهُ (اسکی آنکھ چرک آلودہ ہوئی)

اَلِلَ السِّقَاءُ (مشک کی بو بدل گئی)

ضَبِبَ الْبَلَدُ (شہر میں گوہ زیادہ ہوئی)

ابواب مزید فیہ بحث مضاعف

افعال	تفعیل	مفاعلت	تفعل	تفاعل	افتعال	انفعال	استفعال
الاحباب	التحریر	المماسۃ	التقرد	التحاب	الامتداد	الانصباب	الاستتباب
دوست رکھنا	لکھنا	باہم ملنا	تاچنا ہونا	باہم دوستی رکھنا	دراز ہونا	ٹپکنا	کام کا پورا ہونا
اَحَبَّ	حَرَّرَ	مَاسَّ	تَقَرَّدَ	تَحَابَّ	اِمْتَدَّ	اِنْصَبَّ	اِسْتَتَبَّ
یُحِبُّ	یُحَرِّرُ	یُمَاسُّ	یَتَقَرَّدُ	یَتَحَابُّ	یَمْتَدُّ	یَنْصَبُّ	یَسْتَتِبُّ
اِحْبَابًا	تَحْرِیْرًا	مُمَاسَّۃً	تَقَرُّدًا	تَحَابًّا	اِمْتِدَادًا	اِنْصِبَابًا	اِسْتِتْبَابًا
مُحِبٌّ	مُحَرِّرٌ	مُمَاسٌّ	مُتَقَرِّدٌ	مُتَحَابٌّ	مُمْتَدٌّ	مُنْصَبٌّ	مُسْتَتِبٌّ
اُحِبَّ	حُرِّرَ	مُوسَّ	•	تُحُوبَّ	اُمْتُدَّ	•	•
یُحَبُّ	یُحَرَّرُ	یُمَاسُّ	•	یُتَحَابُّ	یُمْتَدُّ	•	•
اِحْبَابًا	تَحْرِیْرًا	مُمَاسَّۃً	•	تَحَابًّا	اِمْتِدَادًا	•	•
مُحَبٌّ	مُحَرَّرٌ	مُمَاسٌّ	•	مُتَحَابٌّ	مُمْتَدٌّ	•	•
اَحِبَّ	حَرِّرْ	مَاسَّ	تَقَرَّدْ	تَحَابَّ	اِمْتَدَّ	اِنْصَبَّ	اِسْتَتِبَّ
اَحْبِبْ		مَاسِسْ		تَحَابَبْ	اِمْتَدِدْ	اِنْصَبِبْ	اِسْتَتْبِبْ
لَا تُحِبَّ	لَا تُحَرِّرْ	لَا تُمَاسَّ	لَا تَتَقَرَّدْ	لَا تَتَحَابَّ	لَا تَمْتَدَّ	لَا تَنْصَبَّ	لَا تَسْتَتِبَّ
لَا تُحْبِبْ		لَا تُمَاسِسْ		لَا تَتَحَابَبْ	لَا تَمْتَدِدْ	لَا تَنْصَبِبْ	لَا تَسْتَتْبِبْ

شرائط ادغام چار ہیں

(۱) کوئی دوسری تعلیل نہ ہوئی ہو جیسے اُدْعُوِیَ۔
(۲) ادغام کرنے سے التباس نہ ہو جائے جیسے سُبَبٌ۔
(۳) دوسرا حرف الحاق کے واسطے نہ ہو جیسے جلبب۔
(۴) دوسرے حرف کو سکون لازم نہ ہو جیسے مَدَدْنَ۔

امتحان

(۱) کہان کہان ادغام کرتے ہین۔

(۲) فاء افتعال کی جگہ د ذ ز ہو تو کیا کرتے ہین۔

(۳) مضطرب۔ مطلع۔ کی اصل کیا ہے۔

(۴) اثاقل کیا صیغہ ہے اور کیا قاعدہ ہے۔

(۵) مَدَدْنَ مین ادغام کیون نہ ہوا۔

(۶) لَمْ یَمُدَّ کو کے طرح سے پڑھ سکتے ہین۔

(۷) تُمَاسُّ۔ مُتَحَابٌّ۔ کیا کیا صیغے ہین۔

(۸) اِحْبَابٌ کا امر حاضر کیا آوے گا۔

(۹) مُنْصَبٌّ کیا صیغہ ہے۔

(۱۰) تَمَاسَّہٗ کا واحد مذکر حاضر ماضی۔ اور اِمْتِدَاد کا جمع مونث غائب مضارع۔ اور امر غائب مجہول کیا آوے گا۔

(۱۱) تَقْرِیْرٌ کا مضارع مجہول گردان تو جاو

(۱۲) باب افعال وغیرہ کا امر حاضر تین طرح سے کیون پڑھا جاتا ہے۔

فائدہ

(۰) جب دوسرے حرف کو سکون لازمی نہ ہو بلکہ جزمی یا وقفی ہو تو ادغام بنقل حرکت اور ادغام نہ کرنا دونو جائز ہے۔ ادغام کی حالت مین دوسرے حرف کا ما قبل اگر مضموم ہے تو ضمہ دینگے ورنہ فتحہ یا کسرہ۔

مہموز

(۱) جب ہمزہ ساکن ہو اور اُسکا ماقبل متحرک پس اگر مفتوح ہی تو ہمزہ کو الف سے مکسور ہے تو ی سے مضموم ہی تو واو سے بدلنا جائز ہی۔ جیسے راس بوس ذیب کہ اصل مین رَءْسٌ۔ بُؤْسٌ ذِئْبٌ تھا۔

(۲) جب ہمزہ مفتوح ہو اور اُسکا ماقبل مضموم ہو تو ہمزہ کو واو سے مکسور ہو تو ی سے بدلنا جائز ہے جیسے جُوَنٌ مِیَرٌ کہ اصل مین جُؤَن مِئَرٌ۔

(۳) جو ہمزہ متحرک ہو اور اُسکا ماقبل واو یا یائی ساکن تو ہمزہ کو حرف ماقبل سے بدلکر ادغام کرتے ہین جیسے مَقْرُوٌّ خَطِیَّۃٌ کہ اصل مین مَقْرُوْءٌ خَطِیْئَۃٌ

(۴) اگر ہمزہ متحرک ہو اور اُسکا ماقبل ساکن تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ کو گرا دینا جائز ہی جیسے یَسَلُ قَدَ فْلَحَ۔ کہ اصل مین یَسْئَلُ قَدْ اَفْلَحَ تھا۔

(۵) اگر دو ہمزے جمع ہون اور پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے کو پہلے کی حرکت کے موافق بدلنا واجب ہی۔ جیسے آمَنَ اُومِنَ اِیمَانًا کہ اصل مین أَأْمَنَ اُؤْمِنَ اِئْمَانًا تھا۔

(۶) اگر دو ہمزے متحرک ایکجا جمع ہون۔ اور ایک مکسور ہو تو دوسرے کو ی سے بدلتے ہین جیسے جاءٍ کہ اصل مین جاءِءٌ تھا۔ اور اگر کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واو سے بدلتے ہین۔ جیسے اَوَادِمُ کہ اصل مین اءَادِمُ تھا۔

فائدہ

ان قواعد کے ساتھ جب اعلال یا ادغام کا قاعدہ پایا جائے تو اُسکو ترجیح دیجائے گی جیسے نَاءٍ نَأْمٍ مین کوئی نَأْمٍ ہوگا۔

فائدہ

(۱) مہموز کی گردان عموماً مثل صحیح کے ہوا کرتی ہے۔

(۲) مہموز الفا۔ مہموز العین ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے اور مہموز اللام تین بابوں سے آتا ہے۔

مہموز الفا				مہموز العین			مہموز اللام			
ا نصر ینصر (الامر حکم دینا)	ا ضرب یضرب (الادب دعوت کرنا)	ا سمع یسمع (الامن امن میں ہونا)	ا کرم یکرم (الادب ادب والا ہونا)	ا سمع یسمع (الیأس ناامید ہونا)	ا فتح یفتح (السؤال مانگنا)	ا کرم یکرم (اللؤم کمینہ ہونا)	ا سمع یسمع (الصدء زنگ لگنا)	ا فتح یفتح (القراءۃ پڑھنا)	ا کرم یکرم (الجراءۃ دلیر ہونا)	ضرب یضرب (الزءیر شیر کا آواز دینا)
أَمَرَ	أَدَبَ	أَمِنَ	أَدُبَ	يَئِسَ	سَئَلَ	لَؤُمَ	صَدِءَ	قَرَءَ	جَرُءَ	زَءَرَ
يَأْمُرُ	يَأْدِبُ	يَأْمَنُ	يَأْدُبُ	يَيْأَسُ	يَسْئَلُ	يَلْؤُمُ	يَصْدَءُ	يَقْرَءُ	يَجْرُءُ	يَزْءِرُ
أَمْرًا	أَدْبًا	أَمْنًا	أَدَبًا	يَأْسًا	سُؤَالًا	لُؤْمًا	صَدْءًا	قِرَاءَةً	جَرَاءَةً	زَءْرًا
آمِرٌ	آدِبٌ	آمِنٌ	أَدِيْبٌ	يَائِسٌ	سَائِلٌ	لَئِيْمًا	صَدِئٌ	قَارِئٌ	جَرِيْءٌ	زَاءِرٌ
أُمِرَ	أُدِبَ	أُمِنَ	•	يُئِسَ	سُئِلَ	•	•	قُرِئَ	•	زُءِرَ
يُؤْمَرُ	يُؤْدَبُ	يُؤْمَنُ	•	يُوْأَسُ	يُسْئَلُ	•	•	يُقْرَءُ	•	يُزْءَرُ
أَمْرًا	أَدْبًا	أَمْنًا	•	يَأْسًا	سُؤَالًا	•	•	قِرَاءَةً	•	زَءْرًا
مَأْمُوْرٌ	مَأْدُوْبٌ	مَأْمُوْنٌ	•	مَأْيُوْسٌ	مَسْئُوْلٌ	•	•	مَقْرُوْءٌ	•	مَزْءُوْرٌ
مُرْ	اِئْدِبْ	اِيْمَنْ	دُبْ	اِيْئَسْ	اِسْئَلْ	اُلْؤُمْ	اِصْدَءْ	اِقْرَءْ	اُجْرُءْ	اِزْءِرْ
اُؤْمُرْ	•	•	اُءْدُبْ	•	سَلْ	•	•	•	•	•
لَاتَأْمُرْ	لَاتَأْدِبْ	لَاتَأْمَنْ	لَاتَأْدُبْ	لَاتَيْأَسْ	لَاتَسْئَلْ	لَاتَلْؤُمْ	لَاتَصْدَءْ	لَاتَقْرَءْ	لَاتَجْرُءْ	لَاتَزْءِرْ
مَأْمَرٌ	مَأْدَبٌ	مَأْمَنٌ	مَأْدَبٌ	مَيْأَسٌ	مَسْأَلٌ	مَلْأَمٌ	مَصْدَءٌ	مَقْرَءٌ	مَجْرَءٌ	مَزْءَرٌ
مِئْمَرٌ	مِئْدَبٌ	مِئْمَنٌ	مِئْدَبٌ	مِيْأَسٌ	مِسْئَلٌ	مِلْأَمٌ	مِصْدَءٌ	مِقْرَءٌ	مِجْرَءٌ	مِزْءَرٌ
آمَرُ	آدَبُ	آمَنُ	آدَبُ	أَيْأَسُ	أَسْئَلُ	آلْأَمُ	أَصْدَءُ	أَقْرَءُ	أَجْرَءُ	أَزْءَرُ

فائدہ

قاعدہ کے موافق تاأمُرُ سے امر حاضر اُءْمُرْ اور تاأكُلُ سے اُؤْكُلْ۔ اور تاأخُذُ سے اُؤْخُذْ ہونا چاہیئے۔ اور حسب قاعدہ نمبر ۵ دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب تھا۔ مگر خلاف قیاس اُءْكُلْ۔ اُؤْخُذْ سے دونوں ہمزے کو حذف کر کے كُلْ۔ خُذْ۔ بولتے ہیں۔

اور اُؤْمُرْ۔ اگر حالت وصل میں واقع ہو تو باثبات ہمزہ۔ پڑھتے ہیں جیسے وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ۔ اور اگر ابتدائے کلام میں واقع ہو تو بحذف ہمزہ پڑھتے ہیں جیسے مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ اِذَا بَلَغُوا سَبْعًا وَاضْرِبُوهُمْ اِذَا بَلَغُوا عَشْرًا اور سَلْ کی بھی یہی حالت ہے۔

اُكْرِمُ صیغہ واحد متکلم مضارع باب افعال سے بوجہ اجتماع دو ہمزہ ایک ہمزہ کو حذف کرتے ہیں اور باقی صیغوں سے بوجہ موافقت باب حذف کیا گیا۔

ابواب مزید فیہ

افعال:۔ آمَنَ يُؤْمِنُ۔ اِيْمَانًا۔ مُؤْمِنٌ۔ اُوْمِنَ۔ يُؤْمَنُ اِيْمَانًا مُؤْمَنٌ آمِنْ

تفعیل:۔ بَرَّءَ يُبَرِّءُ تَبْرِئَةً مُبَرِّءٌ بُرِّءَ يُبَرَّءُ تَبْرِئَةً مُبَرَّءٌ۔ بَرِّءْ۔ لَا تُبَرِّءْ

مفاعلة:۔ آخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَةً مُؤَاخِذٌ۔ اُوْخِذَ يُؤَاخَذُ مُؤَاخَذٌ آخِذْ۔ لَا تُؤَاخِذْ۔

تفعّل:۔ تَاَثَّرَ يَتَاَثَّرُ تَاَثُّرًا مُتَاَثِّرٌ۔ تُوُثِّرَ يُتَاَثَّرُ تَاَثُّرًا مُتَاَثَّرٌ تَاَثَّرْ لَا تَتَاَثَّرْ

تفاعل:۔ تَفَاءَلَ يَتَفَاءَلُ الخ۔

افتعال:۔ اِيْتَمَرَ يَاْتَمِرُ اِيْتِمَارًا مُؤْتَمِرٌ الخ

استفعال:۔ اِسْتَاْذَنَ يَسْتَاْذِنُ اِسْتِئْذَانًا۔ مُسْتَاْذِنٌ الخ

مرکبات

مہموز الفا اجوف واوی	نصر ینصر سے الاوب (رجوع کرنا)	آبَ	یَؤُوْبُ	اَوْبًا	آئِبٌ	اُوْبَ	یُؤَابُ	اَوْبًا	مَؤُوْبٌ	اُبْ	لَا تَؤُبْ	مَآبٌ	[illegible]	[illegible]
مہموز الفا اجوف یائی	ضرب یضرب سے الاید (قوی ہونا)	آدَ	یَئِیْدُ	اَیْدًا	آئِدٌ	اِیْدَ	یُئَادُ	اَیْدًا	مَئِیْدٌ	اِئْدْ	لَا تَئِدْ	مَآدٌ	مِئْیَدٌ	اَئْیَدُ
مہموز الفا ناقص واوی	نصر ینصر سے الالو (کوتاہی کرنا)	اَلَا	یَأْلُوْ	اَلْوًا	آلٍ	اُلِیَ	یُؤْلٰی	اَلْوًا	مَأْلُوٌّ	اُءْلُ	لَا تَأْلُ	مَأْلًی	مِئْلًی	آلٰی
مہموز الفا ناقص یائی	ضرب یضرب سے الاتیان (آنا)	اَتٰی	یَأْتِیْ	اِتْیَانًا	آتٍ	اُتِیَ	یُؤْتٰی	اِتْیَانًا	مَأْتِیٌّ	اِئْتِ	لَا تَأْتِ	مَأْتًی	مِئْتًی	آتٰی
مہموز الفا لفیف مقرون	ضرب یضرب سے الاوی (جای پناہ لینا)	اَوٰی	یَأْوِیْ	اَیًّا	آوٍ	اُوِیَ	یُؤْوٰی	اَیًّا	مَأْوِیٌّ	اِیْوِ	لَا تَأْوِ	مَأْوًی	مِئْوًی	آوٰی
مہموز العین مثال واوی	ضرب یضرب سے الواد (زندہ درگور کرنا)	وَأَدَ	یَئِدُ	ئِدَۃً	وَائِدٌ	وُئِدَ	یُوْأَدُ	ئِدَۃً	مَوْءُوْدٌ	اِئِدْ	لَا تَئِدْ	مَوْئِدٌ	مِیْئَدٌ	اَوْأَدُ
مہموز العین ناقص یائی	فتح یفتح سے الرویہ (دیکھنا)	رَاٰی	یَرٰی	رُؤْیَةً	رَاءٍ	رُئِیَ	یُرٰی	رُؤْیَةً	مَرْئِیٌّ	اِرَ	لَا تَرَ	مَرْأًی	مِرْاۃٌ	اَرْاٰی
مہموز العین لفیف مفروق	ضرب یضرب سے الوأی (وعدہ کرنا)	وَأٰی	یَئِیْ	وَأْیًا	وَاءٍ	وُئِیَ	یُوْأٰی	وَأْیًا	مَوْئِیٌّ	ءِ	لَا تَءِ	مَوْأًی	مِیْأًی	اَیْأٰی
مہموز اللام اجوف واوی	ضرب یضرب سے المجیٔ (آنا)	جَاءَ	یَجِیْءُ	مَجِیْئًا	جَاءٍ	•	•	•	•	جِئْ	لَا تَجِئْ	مَجَاءٌ	مِجَاءٌ	اَجَاءُ
مہموز الفا مضاعف	نصر ینصر سے الامامۃ (پیشوا ہونا)	اَمَّ	یَؤُمُّ	اِمَامَةً	اِمَامٌ	اُمَّ	یُؤَمُّ	اِمَامَةً	مَأْمُوْمٌ	اُمَّ	لَا تَؤُمَّ	مَأَمٌّ	مِئَمٌّ	آمُّ
مثال واوی مضاعف	سمع یسمع سے الودّ (دوست رکھنا)	وَدَّ	یَوَدُّ	وُدًّا	وَادٌّ	وُدَّ	یُوَدُّ	وُدًّا	مَوْدُوْدٌ	وَدَّ	لَا تَوَدَّ	مَوَدٌّ	مِوَدٌّ	اَوَدُّ

فہرست کتب فروختنی مرتبہ انجمن رضویہ پٹنہ

نام کتاب	اصل قیمت محصول علاوہ	نام کتاب	اصل قیمت محصول علاوہ
دینیات کی پہلی	ار	اردو کی پہلی	۲ر
النحو	۴ر	مجموعہ ۳۰ رباعیات	
مجموعہ خمسہ و مسدس مصنفہ جناب میر انیس صاحب مرحوم و جناب خان بہادر مولوی سید خیرات احمد صاحب	ار	و اسلام مصنفہ جناب میر انیس صاحب مرحوم وغیرہ۔	ار

تالیفات انجمن کے ایکجائی خریداروں کے واسطے حسب ذیل کمیشن ہے

نمبر	تعداد خریداری کتاب		شرح کمیشن بحساب فی سو روپیہ
۱	۲۵ جلد تک		صہ سیکڑا
۲	۵۰ جلد تک		سے سیکڑا
۳	۷۵ جلد تک		لعہ سیکڑا
۴	۱۰۰ جلد تک		عہ سیکڑا

انتظام فروختنی

کتب بہ نگرانی مدرس اول ہے۔ اس پتہ و نشان سے خریداری ہونی چاہیے۔ جناب مولوی سید فرمان علی صاحب مدرس اول مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ

المشتہر سید یعقوب حسین سکرٹری انجمن رضویہ پٹنہ